رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی حمایت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہر حال پیشگی آنی چاہیئے۔
(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیئے۔
(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہوں گے۔
(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائے گا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔
(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۳۳

نمبر ۳۳

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین کتاب اللہ و سنتی

اہلحدیث

اخبار — امرتسر

اہل حدیث فرقہ ... کلام ائمہ معظم و سنتی / پس حدیث مصطفیٰ بر جان مسلم واثمن

مسئول مدیر — ابوالوفاء ثناء اللہ

تاریخ اجراء ۱۳۔ نومبر ۱۹۰۳ء

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے	سالانہ	عــہ
رؤسا و جاگیرداران سے	〃	۷
عام خریداران سے	〃	۵
〃 〃	ششماہی	۲/۱۲
ممالک غیر سے	سالانہ	۱۰ شلنگ
فی پرچہ	- - - -	۲

اجرت اشتہارات کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہیئے۔

امرتسر ۱۲۔ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۴ جون ۱۹۳۵ء یوم جمعۃ المبارک

فہرست مضامین

جذبات ماہ - - - - - - صہ۱
انتخاب الاخبار - - - - - صہ۲
اہل حدیث حدیث کے مخالف؟ - - - صہ۳
قادیانی مشن۔ (فاروق کی تجویز منظور) - صہ۴
مسیح علیہ السلام پھر زمین پر - - - - صہ۵
پیدائش روح اور مادہ - - - - - صہ۹
اصلاح عمل - - - - - - صہ۸
مسمریزم کا کمال - - - - - صہ۱۰
اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان - صہ۱۱
فتاوے صہ۱۳ - متفرقات - - صہ۱۴
ملکی مطلع - - - - - - صہ۱۵
اشتہارات - - - - - - صہ۱۶/۲۰

جذبات ماہؔ

ذیل کی نظم عزیزی احمد امان اللہ خان صاحب ماہؔ کے جذبات کا مجموعہ ہے۔ عزیز موصوف پندرہ سالہ نوجوان ہیں اور مولوی ابو رضا ضیاء اللہ خان صاحب رامپوری کے صاحبزادہ ہیں۔

جو شخص صدق دل سے کرے اعترافِ حق
وہ دائرۂ کفر میں لایا نہ جائے گا

ثابت قدم جو مذہب اسلام پر رہے
اس راستے سے اس کو ہٹایا نہ جائیگا

جو حضرتِ نبی کی سدا پیروی کرے
اُس سے صراطِ غیر پہ جایا نہ جائیگا

ایسا جہاز جس کا خدا خود ہو ناخدا
امواج دشمناں سے ڈبایا نہ جائیگا

جس گلّے کا خدائے تعالیٰ ہو پاسباں
وہ بھیڑیوں کے شر سے ستایا نہ جائیگا

جو قوم متبع ہو رسالت مآب کی
دنیا سے اس کا نام مٹایا نہ جائیگا

پیدا ہو مسلموں میں اگر اتحاد اب
اس پر ستم کا تیر چلایا نہ جائیگا

تائب ہو قوم آج مسلمانوں کی اگر
یزداں کا ماہؔ اُس پہ سے سایا نہ جائیگا

پیارے نبی کے پیارے حالات۔ مؤلفہ مولوی فیروزالدین صاحب ڈسکوی۔ اسمیں آنحضرت صلعم کے مستند حالات زندگی بیان کئے گئے ہیں اور قرآن مجید کی پیشگوئیوں کا پورا ہونا ثابت کیا ہے۔ ضخامت ۳۵۰ صفحات قیمت مجلد عمر۔ ملنے کا پتہ منیجر اہلحدیث امرتسر

67523

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری کی اپیل کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ آپ کو تا قیام عدالت عدالت میں حاضر رہنے کی سزا دی گئی۔

— کوئٹہ کے زلزلہ کا اثر سندھ، پنجاب کے علاوہ تمام ہندوستان پر پڑا ہے۔ بنگال، بہار، اور مدراس وغیرہ علاقوں کے کئی اصحاب وہاں تھے جن میں سے کئی ہلاک اور کئی مجروح ہوئے۔ پنجاب کے تقریباً تمام شہروں اور قصبوں میں اس زلزلہ سے ماتم بپا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ساٹھ ہزار کے قریب افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ مالی نقصان کا تو ابھی تک کوئی اندازہ نہیں لگایا جا سکا۔ مجروحین کی کئی سپیشل گاڑیاں لاہور سٹیشن پر پہنچ چکی ہیں۔ ہزارہا امراء نان جویں تک محتاج ہو گئے ہیں۔ تمام ملک کے اطراف واکناف سے امدادی فنڈ جمع کئے جا رہے ہیں۔ گورنر جنرل ہند نے باجلاس کونسل مصیبت زدگان کوئٹہ کے لئے دس لاکھ روپیہ منظور کیا ہے اور یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ زلزلہ کے ریلیف کام کے لئے ایک سپیشل کمشنر مقرر کیا جائے۔ (۴۳۰) ملک معظم و ملکہ معظمہ و دیگر شاہی خاندان کے افراد نے بھی ایک ہزار ۵۰ پونڈ عطا کئے ہیں۔ حضور نظام حیدر آباد دکن نے پندرہ ہزار روپیہ دیا ہے۔ کوئٹہ سے مجروحین کی جو گاڑیاں آتی تھیں ان کو ریاست بہاولپور کے ریلوے سٹیشن ڈیرہ نواب پر ٹھہرایا جاتا تھا اور حضور نواب صاحب بہاولپور بنفس نفیس خود تشریف لا کر مجروحین کی مزاج پرسی فرماتے رہے۔ نیز ریاست مذکور کی طرف سے بھی خوراک اور طبی امداد دی جاتی رہی۔

— سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے کہ ریاست قلات میں ۲ ہزار ۹ سو افراد ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے ہیں۔

ناسک میں زبردست آندھی آئی۔ نقصان جان کوئی نہیں ہوا۔

— زلزلہ کوئٹہ کے تقریباً سات سو یورپینوں کو جن کے رشتہ دار اس زلزلہ میں ہلاک ہوئے ہیں یورپ پہنچانے کے لئے ایک جہاز لیا گیا ہے۔

— نارتھ ویسٹرن ریلوے کو اس زلزلہ سے پچیس لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا ہے۔

— ۹ جون کی اطلاع مظہر ہے کہ زلزلہ کے جھٹکے ۳۱ مئی کے بعد بھی محسوس ہوتے رہے ہیں۔ ۸ جون کو پھر صبح چار بجے زبردست جھٹکے محسوس کئے گئے جن سے شکستہ عمارتوں کے اینٹ پتھر وغیرہ گرنے لگے۔

— افواہ ہے کہ ملک معظم کی سلور جوبلی فنڈ کے بقایا ہم کو زلزلہ کے مصیبت زدگان میں صرف کیا جائیگا۔

اگر آپ اسوہ حسنہ پر اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں

تو

کتاب ”حیات مسنونہ“

کا مطالعہ فرمائیں۔ جو حال ہی میں حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب نے تصنیف فرمائی ہے جس میں سرور کائنات کے روزانہ پروگرام اور ادعیہ مسنونہ وغیرہ بیان کی گئی ہیں۔ حضور صلعم سے محبت رکھنے والے کو اس کتاب کا ضرور مطالعہ رکھنا چاہیے۔

قیمت صرف ۲ر۔ محصول ڈاک علاوہ۔

پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

— افغانستان کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ علاقہ غوربند کے قریب ایک پہاڑ سے ایک عجیب آواز پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ پہاڑ کا ایک حصہ گر پڑا اگر نقصان جان کوئی نہیں ہوا۔ قبل ازیں اسی پہاڑ سے دو مرتبہ اس قسم کی آوازیں پیدا ہو چکی ہیں۔

— لندن ۷ جون۔ انگلستان کے نئے کابینہ میں مسٹر بالڈون وزیر اعظم، صدر کونسل کابینہ، مسٹر میکڈانلڈ اور مارکوئیس آف زٹ لینڈ وزیر ہند مقرر ہوئے ہیں۔

— استنبول کی ایک خبر اخبارات میں شائع ہوئی ہے کہ شاہ امان اللہ خان جو ترکی میں مقیم ہیں آپ کو ترکی حکومت کی طرف سے ایک ہزار فوجی سپاہیوں کا سپہ سالار مقرر کیا گیا ہے۔

— گوجر خان ضلع جہلم (پنجاب) میں ایک کارخانہ کو آگ لگ جانے سے ۳۵ ہزار روپے کا نقصان ہوا۔

— کسولی کے جنگلات میں آگ لگ جانے سے ایک یورپین افسر ہلاک اور تین اشخاص مجروح ہوئے۔

— سر تیج بہادر سپرو پریوی کونسل کے رکن مقرر کئے گئے ہیں۔

— چوہدری ظفر اللہ خان احمدی کو سر کا خطاب ملا۔

— لاہور میو ہسپتال میں ایک ایم۔ اے پاس سکھ سائیکل چوری کرتا ہوا گرفتار کیا گیا (عبرت)

— ام القریٰ راوی ہے کہ امسال عرب کے مختلف اطراف میں بارش اچھی ہوئی ہے۔

عزیز عطاء اللہ کو اب بفضلہ کلی صحت ہے۔ چنانچہ پروردگار کی اس عنایت کے شکریہ میں آج ۹ جون کو اس نے اپنے احباب کرام کو دعوت طعام دی۔ مولانا سیالکوٹی بھی شریک دعوت ہوئے۔ لہ الحمد!

محمدیہ پاکٹ بک مجلد جو مرزائی مشن کی تردید میں حال ہی میں طبع ہوئی ہے اور اپنی ظاہری و باطنی خوبیوں کے باعث کافی شہرت حاصل کر چکی ہے۔ بہت جلد منگا کر مطالعہ کریں۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ

مغالطات مرزا عرف الہامی بوتل جس میں مرزا صاحب کے ان الہامات کی تشریح کی گئی ہے جنکو وہ مختلف موقعوں پر چسپاں کر کے اپنا الو سیدھا کرتے رہے۔ قیمت ۳ر

مرزا کی کہانی مرزا اور مرزائیوں کی زبانی مصنفہ بابو حبیب اللہ صاحب امرتسری۔ جو حال ہی میں طبع ہوئی ہے۔ قیمت ایک آنہ۔

ہر سہ کتابیں منگانے کا پتہ:۔

منیجر اہلحدیث امرتسر

انجمن تبلیغ الاسلام اہل حدیث ورک ضلع گورداسپور کا بارہواں سالانہ جلسہ بتواریخ ۲۱-۲۲-۲۳ جون منعقد ہوگا۔ (حافظ گوہردین سکرٹری)

ahmadimuslim.de

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

۱۲- ربیع الاول ۱۳۵۴ھ

اہل حدیث حدیث کے مخالف؟

نوٹ | گذشتہ پرچے میں ملتانی رسالہ کا جواب شروع ہوا تھا چاہئے تھا کہ آج بھی اسی کا ذکر ہوتا مگر سوء اتفاق سے وہ رسالہ نظر سے اوجھل ہوگیا۔ اس لئے تاوقتیکہ جب تک دوسرا نہ ملے اس کی مثل اور سلسلہ جاری کیا گیا ہے۔

مذہبی تعصب انسان کو دور تک لے جاتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ جو لوگ مذہبی تعصب سے مغلوب ہوکر فریق مخالف پر بے جا الزام لگاتے ہیں درحقیقت وہ مذہب کے ماتحت نہیں ہوتے بلکہ اپنے غیظ و غضب کے تابع ہوتے ہیں۔ اس کی تازہ مثال آج ہم پیش کرتے ہیں۔

اخبار "الفقیہ" | میں ایک بریلوی حنفی کا مضمون نکلا ہے۔ جس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اعیان اہل حدیث کئی ایک حدیثوں کو نہیں مانتے۔ یہ اسی طرح کا الزام ہے جیسا کسی زمانہ لاہور سے ایک کتاب ظفر المبین شائع ہوئی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ حنفیوں نے اتنی حدیثوں کو چھوڑ دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی حدیث کی شرح میں دو قول ہوتے ہیں۔ ایک قول کو پسند کرنے والا دوسرے قول والے کو منکر حدیث کہہ دیتا ہے۔ دراصل یہ افراط و تفریط ہے۔

یہی مثال ہے ہمارے مخاطب کی۔ ہم ان کو قدر عافیت بتانے کے لئے چند حدیثیں پیش کرکے پوچھتے ہیں کہ بتائیے حنفیہ نے ان حدیثوں کو کیوں پس پشت ڈال دیا ہے؟

غور سے سنئے!

(۱) لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ۔ نماز بغیر فاتحہ کے نہیں ہوتی۔

(۲) کان رسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ و سلم یَرْفَعُ یَدَیْہِ عِنْدَ الرُّکُوْعِ الخ
رکوع کو جاتے اور سر اٹھاتے وقت حضور رفع یدین کرتے تھے

(۳) مَدَّ بِھَا صَوْتَہٗ۔ (آمین بالجہر کہتے تھے)

(۴) بلکہ قرآن کی بھی مخالفت کرتے ہیں۔
قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ ولا اعلم الغیب (القرآن)

اسی طرح بے انت و بے تعداد الزامات لگائے جا سکتے ہیں۔ پس معترض سن رکھیں کہ جس پیمانے سے تولیں گے اسی سے ان کو ملیگا۔

معترض نے بزعم خود جماعت اہل حدیث کو جن احادیث کا مخالف بتایا ہے وہ نمبروار درج ذیل ہیں:-

"حدیث اول | عن ابن عباس قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الصلوٰۃ بعد الصبح حتی تشرق الشمس وبعد العصر[1] حتی تغرب الشمس (بخاری صفحہ ۸۲)

(ترجمہ) یعنی حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ صبح کی نماز کے بعد حضور نے نماز پڑھنی منع فرمائی ہے طلوع شمس تک۔ اسی طرح بعد عصر کے غروب ہونے شمس تک۔ (بخاری صفحہ ۸۲)

وہابی اس حدیث کو نہیں مانتے صبح فرضوں کے بعد سنتیں پڑھ لیتے ہیں۔ اگر کوئی یہ کہے کہ سنتیں بھی فجر کی نماز ہے تو میں کہوں گا۔ یہ تمہارا مطلب حدیث میں نہیں۔ یہ تمہاری اپنی رائے ہے جو دوزخ میں لے جائے گی۔

حدیث دوم | عن ابی سعید الخدری رض قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا صلوٰۃ بعد الصبح حتی ترتفع الشمس ولا صلوٰۃ بعد العصر حتی تغیب الشمس۔ (بخاری صفحہ ۸۳)

(ترجمہ) یعنی ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ میں نے حضور سے سنا کہ آپ فرماتے ہیں صبح کے بعد کوئی نماز نہیں۔ اور عصر کے بعد بھی کوئی نماز نہیں۔ (بخاری صفحہ ۸۳)

اب بتائیے جب صاف صریح فرمان نبوی موجود ہے تو پھر انکار کیوں[×] کیا جاتا ہے۔ کیوں جماعت فجر کے بعد سنتیں پڑھی جاتی ہیں۔ دعویٰ اہلحدیث حقیقت میں مخالف حدیث۔"

(الفقیہ امرتسر ۲۱ مئی ۱۹۳۵ء صفحہ ۱)

اہلحدیث | بے شک اپنی رائے سے کہنے والا یا حدیث کو چھوڑنے والا قابل ملامت مستحق سزا ہے۔ مگر حدیث کی تشریح کسی دوسری حدیث سے کرنے والا تو مستحق سزا نہیں۔ آئیے! بطور تمہید آپ کو ایک واقعہ حدیثیہ پہلے سنائیں تاکہ آپ اپنا شوق (اعتراض علی المحدثین) پورا کرنے کو کوئی اور میدان تلاش کریں۔

صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

[1] صحیح بعد العصر ہے۔ (اہلحدیث)

× انکار کرنے والا کافر ہے۔ (اہلحدیث)

جوابات نصاریٰ۔ عیسائیوں کی تردید میں ایک لاجواب کتاب۔ قیمت ۸ (۱/۳) (ملنے کا پتہ اہلحدیث)

چند اصحاب کو ضروری کام کے لئے مدینہ سے باہر بنی قریظہ میں بھیجا اور حکم فرمایا :-

لا تصلن العصر الا فی بنی قریظہ

نماز عصر نہ پڑھیو مگر بنی قریظہ میں پہنچ کر۔

جب یہ جماعت قریب بنی قریظہ کے پہنچ گئی تو چند افراد نے نماز عصر راستے ہی میں پڑھنے کی طیاری کی وجہ یہ بتائی کہ نماز کا وقت مقرر ہے اس لئے ہم پڑھینگے دوسرے افراد نے اس فرمان کے الفاظ سنائے تو انہوں نے جواب دیا۔

لم یرد منا ذلک

اس سے یہ مراد نہیں کہ ہم نماز عصر میں تاخیر کردیں بلکہ مراد یہ ہے کہ جلدی پہنچیں۔

حالانکہ صیغہ نہی کا ہے۔ دربار رسالت میں وہ لوگ بے قصور قرار دیئے گئے۔

معترضین حضرات حدیث پر عمل کرنے کے لئے بڑی بڑی شرطیں پیش کیا کرتے ہیں ان کو سوچنا چاہئے کہ حدیث نبوی کی تشریح فرمان نبوی سے کرنے والا منکر کیسے ہوا بلکہ وہ تو ایک چھوڑ دو حدیثوں پر عمل کر رہا ہے (انصاف!) پس سنئے اور انصاف خیرالاوصاف کو مدنظر رکھ کر سنئے :-

ترمذی میں ایک حدیث آئی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں :-

خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاقیمت الصلوۃ فصلیت معہ الصبح ثم انصرف النبی صلے اللہ علیہ وسلم فوجدنی اصلی فقال مہلا یا قیس اصلاتان معا قلت یا رسول اللہ انی لم اکن رکعت رکعتی الفجر قال فلا اذن ۔ (ترمذی)

(ترجمہ) آنحضرت حجرہ شریف سے نکلے تکبیر کہی گئی میں نے آپ کے ساتھ نماز صبح کی پڑھی پھر آپ نے نمازیوں کی طرف توجہ فرمائی تو مجھے نماز پڑھتے پایا۔ فرمایا کیا دو نمازیں ہیں (ایک پڑھ کر دوسری پڑھتے ہو؟) میں نے عرض کیا کہ میں نے صبح کی دو رکعتیں نہ پڑھی تھیں فرمایا پھر تو کوئی منع نہیں۔

اس حدیث کے مطابق اہل حدیث اتنا کہتے ہیں کہ جماعت کے ہوتے ہوئے چونکہ بحکم حدیث شریف

اذا اقیمت الصلوۃ فلا صلوۃ الا المکتوبتہ (الحدیث)

سنتیں جائز نہیں اس لئے جب جماعت کھڑی ہو جائے تو جس نے سنتیں نہیں پڑھیں اس حدیث کے ماتحت جماعت سے مل جائے اور صبح کی سنتیں بعد اختتام جماعت دوسری حدیث کے ماتحت قضا کرلے۔

فالتطبیق اولی من الترک۔

سوال ہمارا جواب باصواب تو آپ نے سن لیا اب آپ بتائیے کہ آپ (حنفیہ) نے رفع یدین کرنے والی حدیث کو کیوں ترک کیا۔ جواب دینے سے پہلے سمجھ لینا کہ سامنے کون ہے ؎

سنبھل کے رکھیو قدم دشت خار میں مجنوں
کہ اس نواح میں سودا برہنہ پا بھی ہے

(باقی)

قادیانی مشن

"فاروق" کی تجویز منظور

قادیانی معاصر فاروق میں ہمارے ایک مضمون کا جواب چھپا ہے جو قابل دید و شنید ہے۔

"چیلنج منظور" مولوی (ثناء اللہ) صاحب آخر میں رقمطراز ہیں :-

بہائی دین اور قادیانی مذہب اس صورت میں سچے ہو سکتے ہیں۔ جب ان کے بانی اپنے دعوے میں سچے ہوں۔ وھو نہ خرط القتاد"

(اہلحدیث ١٥- مارچ ١٩٣٥ء صہ)

مولوی صاحب آپ کا اصول بالکل درست ہے۔ اور آپ نے ان سطور میں بڑی فراخ حوصلگی سے کام لیا ہے۔ اس لئے اب آپ پر لازم ہے کہ آپ حضرت مسیح موعود (مرزا) کی صداقت پرکھیں۔ اور ہمارا فرض ہے کہ آپ کی راہنمائی کریں۔ پس آئیے۔ آپ کے گوش گذار ایک سہل طریق کرنا چاہتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود (مرزا) کوئی نئے مامور و مرسل نہیں۔ بلکہ آپ سے پہلے ہزارہا اللہ تعالیٰ کے مامور و مرسل گذر چکے ہیں۔ اور آپ سب مامورین پر ایمان لاتے ہیں۔ اور یقیناً آپ کے پاس وہ معیار ہوں گے۔ جن کی وجہ سے آپ ان انبیاء پر ایمان لائے ہیں۔ پس سہل طریق فیصلہ یہ ہے کہ آپ وہ معیار قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے اخذ کر کے جو تمام انبیاء پر صادق آئے ہوں۔ اور تمام انبیاء کی صداقت بلا استثنائے احدے ان سے ثابت ہوتی ہو۔ آپ آئندہ اشاعت سے انہیں درج کرنا شروع کردیں۔ میں بفضلہٖ تعالیٰ انہی معیاروں کی رو سے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود کا منجانب اللہ ہونا ثابت کردوں گا۔ وما توفیقی الا باللہ۔

(چودھری محمد شریف مولوی فاضل)"

(فاروق قادیان ٧ مئی ١٩٣٥ء صہ ٩-١٠)

اہلحدیث ہم اس منظوری کے مشکور ہیں۔ ہماری دلی خواہش ہے کہ معیار نبوت پر قادیانی نبوت جانچی جائے۔ اس لئے ہم آج وہ معیار پیش کرتے ہیں جو قرآن مجید نے پیش کیا اور مرزا صاحب قادیانی نے تسلیم کیا ہوا ہے۔ اس معیار کو ترک کرنا کسی مومن بالقرآن بلکہ کسی ذی ہوش انسان کا کام نہیں چنانچہ ارشاد ہے :-

کِتَابٌ عَزِیزٌ لَّا یَاْتِیهِ الْبَاطِلُ مِن بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ۔

اس کتاب عزیز کی کوئی بات پچھلی یا آیندہ کی بتائی ہوئی غلط نہیں ہوگی۔

مطلب یہ کہ نبی کے منہ سے نکلی ہوئی بات نہ گذشتہ زمانہ کے متعلق غلط ہوگی نہ آئندہ کے متعلق۔

یہ معیار نبوت جو قرآن مجید کا بتایا ہوا اور مرزا صاحب کا تسلیم کیا ہوا فاروق کو بھی اگر مسلم ہے تو

مسیح علیہ السلام پھر زمین پر

(اہلحدیث ۱۰ مئی ۳۵ء کے بعد)

قتلِ خنزیر | یہ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عیسٰے علیہ السلام خنزیروں کو قتل کریں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ واقعی عیسٰے علیہ السلام خنزیروں کو قتل کرادیں گے۔ کیونکہ یہ ایسا جانور ہے جس کا گوشت کھانا تمام شریعتوں میں قطعی حرام ہے اور نوح علیہ السلام سے لے کر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تک تمام انبیاء علیہم السلام اس کا گوشت کھانے سے منع کرتے آئے ہیں۔ لیکن عیسائیوں نے باوجود صریح حرمت کے اسے کھلے بندوں حلال سمجھ کر کھایا۔ اس لئے ضروری ہوا کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام آکر اپنے ہاتھوں سے قتل خنزیر کریں اور ظاہر کردیں کہ یہ چیز حلال نہیں ہے بلکہ اس درجہ تک بری ہے کہ اس کا تخم تک دنیا سے مٹا دینا چاہئیے جیسے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا۔ کیونکہ جس گھر میں کتا ہو وہاں رحمت کا فرشتہ داخل نہیں ہوتا۔ ایسے ہی جو شخص خنزیر کا گوشت کھاتا ہے تو اُس میں خنزیر جیسی بے حیائی آجاتی ہے اور الحیاء شعبۃ من الایمان یعنی حیا ایمان کی ایک شاخ ہے اس لئے ایمان کو مکمل کرنے کے لئے حیا کی بھی ضرورت ہے۔ اور دوسرے حرام چیز کھانے سے خدا کی ناراضی ہوتی ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے بعض یہودی اقوام کو سبت کے معاملہ میں ناراض ہوکر انہیں بندر اور خنزیر بنادیا۔ اس لئے ضروری ہوا کہ ایسی چیز جسے حرام اور برا سمجھا جائے اور تمام شریعتیں بہانگِ دہل اُسے حرام کردیں اُس کا تخم دنیا سے اٹھادیا جائے۔ تاکہ پھر کوئی جو شریعت کا تابع ہے اُسے حرام کھانے کی جرأت نہ ہو اور ایسا نہ ہو کہ حرام کھا کھا کر کہیں موردِ لعنت ہوکر مسخ نہ ہوجائے کسرِ صلیب کی طرح اس کام کے لئے بھی عیسٰے علیہ السلام کا انتخاب اس لئے کیا گیا تاکہ وہ اپنی امت کو جو کہ ضالین سے ہیں انہیں اس گمراہی سے بھی آگاہ کریں اور سیدھے راستے پر چلائیں۔ یعنی حلت وحرمت میں تمیز کرادیں۔

اب رہا یہ سوال کہ اس کام کے لئے حضرت عیسٰے علیہ السلام کا آنا کیوں ضروری ہے؟

وہ اس لئے ہے کیونکہ عیسائی لوگ خنزیر کو حلال جان کر کھاتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہوا کہ اس کی حرمت داغنج کرنے کے لئے اُسی امت کا نبی آئے اور اپنی امت کو آکر سمجھائے اور اُس کے کھانے سے منع کرے بلکہ ایسی حرام چیز کا دنیا سے تخم تک مٹا دے۔ یہ قاعدہ ہے کہ جس ہستی کو لوگ واجب الاطاعت سمجھتے ہوں اُسی کی بات بلاچون وچرا مان لی جاتی ہے بخلاف اس کے کہ دوسرے لوگوں کی بات خواہ کتنی ہی اچھی کیوں نہ ہو اُسے سننا تک گوارا نہیں کیا جاتا۔ لہٰذا ضروری ہوا کہ عیسٰے علیہ السلام بنفسِ نفیس تشریف لاکر اپنی امت کی تمام خرابیاں دور کردیں۔

حکومت وعدالت | یہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عیسٰے علیہ السلام حکماً عادلاً ہوکر آئینگے۔ سو یہ الفاظ بتارہے ہیں کہ وہ سیاست کے ساتھ آئیں گے۔ جیسا کہ فتح الباری کی عبارت یکون عیسیٰ حاکماً من حکام ھذہ الامۃ سے ظاہر ہوتا ہے۔ دوسرے حکم کے معنی منصف (انصاف کرنیوالا) بھی ہیں۔ بعض فیصلہ کرنے والے عادل ہوتے ہیں اور بعض ظالم۔ سو عیسٰے علیہ السلام کے متعلق اس بات کو صاف کردیا کہ وہ عادل ہونگے۔ چنانچہ جب وہ آئیں گے تو مسلمانوں میں جو اُن کا آپس میں اختلاف ہے اُسے فیصلہ کرکے دور کردیں گے۔ کیونکہ فیصلہ میں عدل سے کام لیں گے اس لئے دونوں فریق راضی ہوجائیں گے اور جو وجہ اختلاف ہے اُس کو چھوڑ کر خالص مسلمان ہوجائیں گے اور آپس میں پھر دورِ اول یعنی نزولِ قرآن کے زمانہ کی طرح آپس میں بھائی بھائی بن جائیں گے۔

کما قال اللہ تعالیٰ کنتم اعداء فالّف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا (الآیۃ)

یعنی فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے مسلمانوں تم پہلے ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کردی۔ پھر تم اللہ کی نعمت یعنی اسلام کی دولت سے آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔

شاید کسی کو یہاں یہ سوال پیدا ہو کہ عیسٰے علیہ السلام کے باسیاست ہونے سے کیا فائدہ؟

سو عرض ہے کہ دنیا میں جہاں تک مشاہدہ اور تجربہ گواہی دیتا ہے وہ یہی ہے کہ جب تک لاٹھی ہاتھ میں نہ ہو تو کوئی فیصلہ ماننے کو تیار نہیں ہوتا۔ دنیا میں ایسے صدہا واقعات روزانہ ہوتے رہتے ہیں کہ دو فریقوں میں جھگڑا ہوگیا۔ کسی مذہبی پیشوا یا کسی بڑے آدمی نے صلح کی کوشش کی بلکہ بعض دفعہ دونوں فریقوں نے تو اُن کے سامنے تو صلح کرلی مگر بعد میں سرکاری عدالت میں جاکر مقدمہ دائر کردیا۔ وہاں سے جو فیصلہ ہوا پھر اُسے لاٹھی کے ڈر سے مان لیا۔ جہاں لاٹھی کا ڈر نہیں تھا وہاں انکار کردیا خواہ زبانی خواہ عملی طور پر۔ اس لئے جھگڑوں کو چکانے کے لئے عیسٰے علیہ السلام کا سیاست کے ساتھ آنا ضروری ہے۔

دوسرے یہ بھی بات ہے کہ مسلمانوں کا عیسائیوں وغیرہ سے بھی اختلاف ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ایسا شخص سیاست کے ساتھ آئے تاکہ جو فیصلہ کرے سب لوگ اُسے مانیں اور لاٹھی سے ڈریں۔

عادل اس لئے بھی کہا کہ وہ کسی کی بے جا رعائت نہیں کریں گے۔ بلکہ قرآن مجید، حدیث شریف

لہ ترجمہ۔ عیسیٰ علیہ السلام اس امت کے حاکم یعنی بادشاہ ہوکر آئیں گے۔ منہ

شہادت القرآن۔ حیاتِ مسیحؑ کا عالمانہ ثبوت۔ (۴۳۳) قیمت حصہ اول عہ ۔ دوم عہ ۔ (منیجر اہلحدیث)

ahmadimuslim.de

توریت اور انجیل جن کو وہ اللہ تعالیٰ سے اچھی طرح سیکھے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ویعلمہ الکتٰب والحکمۃ والتوراۃ والانجیل (آل عمران)[1]

ان کے مطابق فیصلہ کریں گے۔ اس لئے کسی کو اعتراض کرنے کی گنجائش نہ ہوگی۔

ٹیکس کی موقوفی اور لڑائی کی بندش یہ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

"عیسےٰ علیہ السلام جزیہ کو موقوف کریں گے"[2]

اور ایک روایت میں ہے کہ

"لڑائی موقوف کریں گے"

سو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے نزول کے وقت لوگ طرح طرح کے ٹیکسوں اور طرح طرح کی لڑائیوں سے تنگ آگئے ہونگے اور رعیت ٹیکسوں کی بھرمار سے تنگ ہوگی۔ عین اُس وقت اللہ تعالےٰ اپنی رحمت سے مسیح ابن مریم علیہ السلام کو زمین میں دوبارہ بھیج دیں گے تاکہ وہ آکر ہر قسم کا ٹیکس بند کردیں اور بادشاہوں کو اپنا حلقہ بگوش بلکہ اسلام کا حلقہ بگوش بنا کر وحدتِ اسلامی قائم کردیں اور لڑائی کا خاتمہ کردیں اور نئے سرے سے کنتم اعداءً فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا کا منظر دکھا کر سب کو آپس میں بھائی بھائی بنادیں۔

دنیا کی سیاسیات کے ماہرین سے یہ مخفی نہیں ہے کہ آج کل دنیا کسی ایسی ہستی کے لئے سراپا انتظار اور بے قرار ہے کہ وہ جلد آئے جو لڑائیاں[3] موقوف کرے اور ٹیکسوں کی بھرمار سے نجات دلائے سو جب وہ ہستی نمودار ہوگی تو ان تمام تکالیف کا علاج کردے گی اور دنیا کی بے چینی دور ہوکر امن و امان کا دور دورہ ہوجائے گا اور دنیا دیکھ لیگی کہ واقعی یہی وہ ہستی ہے جس کا اللہ کے سچے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ دیا تھا اور وہ پورا ہو کر رہا۔ کیونکہ جب سورج نکلتا ہے تو تمام دنیا میں اجالا ہوجاتا ہے اور سب بے اختیار پکار اٹھتے ہیں کہ سورج نکل آیا۔ سو ایسا ہی مسیح ابن مریم علیہ السلام کے نزول کی برکات جب ظاہر ہونگی تو ہر ایک بے اختیار پکار اٹھے گا کہ آنے والا آگیا۔

اب رہا یہ سوال کہ اس کام کے لئے کیوں عیسےٰ علیہ السلام کا انتخاب کیا گیا؟

سو وہ اس لئے کیونکہ اُس وقت تمام دنیا پر عیسائی اقوام کی بادشاہت ہوگی اور وہ قومیں اس ہستی کے سامنے سرِ تسلیم خم کرسکتی ہیں جو کہ اُن کے نزدیک واجب الاطاعت ہو۔ پس اس کام کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ہی آنا ضروری ٹھہرا۔

تقسیم مال اور حبِ سجدہ یہ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عیسےٰ علیہ السلام نازل ہوکر مال تقسیم کریں گے لیکن کوئی قبول نہیں کرے گا بلکہ اُس وقت مسلمانوں کو ایک سجدہ (یعنی خدا کی عبادت) دنیا اور دنیا کے تمام مال و دولت سے زیادہ بہتر اور پیارا ہوگا۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عیسےٰ علیہ السلام کے نزول کے وقت لوگوں میں اسلام کی محبت پھر ویسی ہی پیدا ہوجائے گی جیسی کہ قرونِ اول یعنی صدر اول کے صحابہ کرام میں موجود تھی یعنی یہ کہ اسلام اور خدا کی عبادت کے مقابلہ میں دنیا اور دنیا کے مال و دولت کو حقیر خیال کریں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جو فرمایا ہے کہ "یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اسلام کا اول زیادہ شاندار ہے یا آخر" سو یہ اُس وقت پورا ہو کر رہیگا کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کہنا یوں ہی نہیں جاسکتا۔

بعض لوگ شاید یہ کہیں کہ نعوذ باللہ اس پیشین گوئی میں شک پایا جاتا ہے۔ سو یہ عرض ہے کہ ادنےٰ تامل سے یہ شبہ دور ہوجاتا ہے اور وہ اس طرح ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کشف میں اسلام کے اول اور اسلام کے آخر کی ترقیاں دکھائی گئی تھیں۔ پہلے اول کی ترقی دکھائی گئی بعد آخر کی ترقی دکھائی گئی۔ کیونکہ دونوں وقت کی ترقیاں ایک نمایاں حیثیت میں دکھائی گئیں۔ اس لئے آپ نے وفورِ خوشی سے یہ فرمایا "یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اسلام کا اول زیادہ شاندار ہے یا آخر" (باقی)

محمد شفیع قلعہ میہاں سنگھ ضلع گوجرانوالہ

پیدائش روح اور مادہ

(بقلم مولوی ادریس خان صاحب بدایونی)

اخبار اہلحدیث مورخہ ۱۹/۲۶ اپریل اور ۳۔مئی کے مسلسل ۳ پرچوں میں میرے مکرم دوست پنڈت آنند صاحب کا مضمون زیر ہیڈنگ "حدوث ارواح اور مادہ" قسط وار شائع کیا گیا ہے۔ جس کے شروع ہی میں لفظ "آریہ" کے معنی پر دلچسپ بحث کی گئی ہے۔ مگر مجھے افسوس ہے کہ میں اپنے مکرم دوست کی رائے سے متفق نہیں ہوں۔ کیونکہ گو پنڈت جی "آریہ" کے معنی سے فائدہ اٹھا کر ان کو "مشرک" لکھیں یا "آریہ سماج کو مشرکوں کی جماعت" سے منسوب کریں مگر کون نہیں جانتا کہ یہود ہوں یا عیسائی، سوامی دیانند سرسوتی ہوں خواہ شری یاسک منی جی جو کوئی بھی "ایشور پترہ" (ईश्वरस्य पुत्रः) کا معنی "خدا کا بیٹا" کرتا ہے۔ کیا اس سے واقفیت اور اصلیت مراد ہوتی ہے؟ نہیں۔ ہرگز نہیں

---

[1] ترجمہ۔ اور اللہ تعالیٰ اُس کو (عیسےٰ علیہ السلام) کتاب (قرآن) اور حکمت (حدیث) تورات اور انجیل سکھائے گا۔

[2] جزیہ کا معنی انگریزی میں ٹیکس ہے اور یہ سب لوگوں کو معلوم ہے کہ ہمارا کوئی کام اور پیشہ آمدنی اور زمین وغیرہ ٹیکس سے بچی ہوئی نہیں ہے۔ سو نتیجہ ظاہر ہے کہ ٹیکس سے ہمارا دم ناک میں ہے۔ منہ

[3] لیگ آف نیشنز یعنی جمعیت الاقوام جس کے اجلاس جنیوا میں ہوتے ہیں اس بات پر شاہد ہے۔ منہ

[illegible] (اہلحدیث امرتسر)

ahmadimuslim.de

یقیناً یقیناً نہیں۔ ہاں بلکہ صرف یہ کہ "ایشور پترہ" سے مفہوم و مقصود افضلیت و بزرگی کا اظہار کرنا ہوا کرتا ہے۔ اسی لئے تو آریہ کا معنی عام طور سے افضل اور بزرگ کیا اور بتایا جاتا ہے۔

مگر ویدوں کا سوادھیائے کرنے والے جانتے ہیں کہ ویدنے "آریہ" کے معنے کا کیا فیصلہ کیا ہوا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

त्वं तान इन्द्र उभयान अमि-
त्रान दासा वृत्राणि आर्या
च शूर । वधीः वन्न इव सु-
धितेभिः अत्कैः आपृत्सु दर्षि
नृणां नृतम ॥

(رگوید منڈل ۶ سوکت ۳۳ منتر ۳)

یعنی "اے اندر۔ اے مہاپراکرمی۔ تو اُن دونوں دشمنوں کو جو پاپ آتما دسیو اور آریہ ہیں مار۔ اور اے نیتاؤں میں شریشٹ۔ نیتا جنگل جیسے کلہاڑوں سے کاٹے جاتے ہیں۔ ویسے تو ان کو تیز کئے ہوئے ہتیاروں سے لڑائی میں اچھی طرح کاٹ"

دوسرا منتر اور ہے۔

यो नो दासः आर्यो वा पुरुष्टुत
अदेवः इन्द्र युधये चिकेतति।
अस्माभिः ते सुषहाः सन्तु
शत्रवः त्वया वयं तान वनु-
याम सङ्गमे ॥

(رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۳۸ منتر ۳)

یعنی "اے بہتوں سے تعریف کئے گئے اندر۔ نہ تجھ دیو کا ماننے والا دسیو اور آریہ جو ہمیں جنگ کے لئے للکارتا ہے۔ وہ سب دشمن ہم سے اچھی طرح مغلوب ہوں تجھ دیو کی امداد سے ہم انہیں لڑائی میں ماریں"

امید کہ "ہندو" کا معنی "چور، کالا، کافر" کرکے منافرت کی خلیج حائل کرنے والے مندرجہ بالا منتروں کو شانت چت سے ملاحظہ فرماکر ان پر ایکانت میں وچار کریں گے۔

اب رہا حدوث ارواح و مادہ" کا مسئلہ۔ اس کے ثابت کرنے میں کہیں درشنوں و اپنشدوں، کہیں گو اصلی مگر آریہ سماج میں غیر مستند ستیارتھ پرکاش اور کہیں منطق و فلسفہ سے استدلال پیش کرنا میری ناچیز رائے میں محض تضیع اوقات ہے۔ کیونکہ رشی دیانند (بانی آریہ سماج) نے وید منتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے بغیر ایرپھیر اور گنجائش تاویل کا موقع دیئے ہوئے اس قدر صاف بیان فرما دیا ہوا ہے کہ شائد دوسرے مذاہب میں بمشکل نظر آسکے گا۔ ملاحظہ فرمائیں۔

روح

न तं विदाथ य इमा जजाना-
न्यद्युष्माकमन्तरं बभूव ।
नीहारेण प्रावृता जल्प्या
चासुतृप उक्थशासश्चरन्ति ॥

(یجروید ادھیائے ۱۷ منتر ۳۱)

یعنی "اے جیوو جو پرماتما ان سب بھونوں کا بنانے والا وشوکرما ہے۔ اس کو تم لوگ نہیں جانتے ہو۔ اسی سبب سے تم بڑی جہالت میں پھنس کر جھوٹی دہریہ پن کی بکواد کرتے ہو۔ اس سے وکھ ہی تم کو ملیگا سکھ نہیں۔ تم لوگ کیوں خود غرضی اور اپنی جان پالنے ہی میں مشغول ہو رہے ہو۔ کیوں وشے بھوگنے کے لئے ہی اویدک کرم کرنے میں مشغول ہو رہے ہو۔ اور جس نے یہ سب بھون رچے ہیں اس قادر مطلق، منصف ایشور سے اُلٹے چلتے ہو۔ لہذا اس کو تم نہیں جانتے۔ وہ برہم اور ہم جیو آتما لوگ یہ دونوں ایک ہیں یا نہیں؟ (جواب) برہم اور جیو کی ایکتا وید اور دلائل سے کبھی ثابت نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ جیو اور برہم کا ہمیشہ سے ہی اختلاف ہے۔ جیو ایشور کی قدرت سے پیدا ہوئے ہیں۔ وہ برہم کبھی پیدا نہیں ہوتا اس سے یہ یقینی ہے کہ جیو اور برہم ایک نہ تھے۔ نہ ہونگے اور نہ ہیں" الخ

(از سوامی دیانند سرسوتی)

واضح ہو کہ یہی ترجمہ اردو میں جناب بہسار گووندیال جی شرما چودھری پریذیڈنٹ آریہ سماج ریواڑی نے حسب اجازت آریہ سماج کیا ہوا ہے۔

دوسرا منتر ملاحظہ ہو۔

परीत्य भूतानि परीत्य लोकान
परीत्य सर्वाः प्रदिशो दिशश्च।
उपस्थाय प्रथमजामृतस्या-
त्मनात्मानमभिसंविवेश ॥

(یجروید ادھیائے ۳۲ منتر ۱۱)

یعنی "سب جیووں میں وہ پرمیشور ویاپت ہو کے پریپورن بھر رہا ہے۔ تمام سب لوک پوروو غیرہ دِشا اور ایشان وغیرہ آپ دِشا اوپر نیچے اطرافات ایک ذرہ بھی اس کے بنا خالی نہیں۔ سب سے پہلے پیدہ شدہ جیو سب سنسار سے آدی کاریہ ...ہ کو ہی سمجھنا" الخ

(سوامی دیانند بھاشیہ)

مادہ

हिरण्यगर्भः समवर्त्तताग्रे
भूतस्य जातः पतिरेक आसीत्।
स दाधार पृथिवीं द्यामुतेमां
कस्मै देवाय हविषा विधेम ॥

(یجروید ادھیائے ۱۳ منتر ۴)

سوامی جی بھاشیہ ملاحظہ ہو۔

"جب سرشٹی نہیں ہوئی تھی تب ایک ادوتیہ ہرنے گربھ سو ہی پہلے تھا۔ وہ سب جگت کا سناتن پراوُبھوت پرسدھ پتی ہے۔ وہی پرماتما پرتھوی سے لے کے پرکرتی (مادہ) تک جگت کو رچ کے دھارن کرتا ہے" الخ

حق پرکاش } مصنفہ مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب۔ سوامی دیانند کے اُن ۱۵۹ اعتراضات کا جواب جو انہوں نے ستیارتھ پرکاش میں قرآن شریف پر کئے تھے۔ قیمت صرف ۱۲؍ ملنے کا پتہ:۔ دفتر اہلحدیث امرتسر

اصلاح عمل

(از قلم مولوی ابو سعید محمد شریف تاہیانوالوی)

روحِ نشاط پھر اُسی نغمہ نے چھیڑ دی
مدت سے سازِ بزمِ تمنا خموش تھا

الحمد للہ وکفیٰ وسلامٌ علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔ اما بعد۔ پورے سات سال غیر حاضر رہ کر عرض گذار ہوں کہ تاحال آپ نے قال کو حال کے تابع نہیں بنایا۔

ازمنہ گذشتہ میں مشاہیر اسلاف کی یادگار منانے کے لئے طرح طرح کے عنوان و مراسم تجویز ہوئے انواع و اقسام کے تفریحی مشاغل ایجاد کر کے سلف صالحین کی ارواح کو خوش کرنے کا ڈھونگ رچایا گیا۔ گوناگوں دلچسپیوں اور بوقلموں دلفریبیوں کو مرکز مان کر دنیا کو ہمصفیر بنانے کی طرح ڈالی گئی۔ بہترین دماغوں نے چندروزہ زندگی کو حیات جاوید کا لباس پہنانے کے واسطے ہر وہ عمل کیا جسے حصول مقصد میں ممد پایا۔ حتیٰ کہ تاریخ کی تاریکی میں مستور اقوام نے اپنے اپنے ریفارمروں کے مجسمے اور تصاویر بنا کر حقِ یگانگت ادا کیا۔ دوسرے دور والوں نے اپنے مشاہیر کی عبادتگاہوں کی حفاظت محض کو مقصود قرار دے لیا۔ طبقہ مابعد نے آنے والی نسلوں کے لئے اپنے سربرآوردگان کے طریق عبادت کی نقل اتارنا ہی اوجِ کمال سمجھا۔ رفتہ رفتہ یہ کام تصاویر و تماثیل سے گذر کر بت پرستی کا بدل ہو گیا۔ بعض افراد نے شخص پرستی کو ہی معراج انسانی کا سدرۃ المنتہیٰ قرار دے لیا اور اس کے محامد و محاسن بیان کر دینے ہی کو کمال معراج تصور کر لیا۔ اور ایسے فعل کی دعوت دینے کے واسطے اپنی تمام سعی صرف کرنا شروع کر دی اور اسی امر کو فلسفۂ تخلیق سے تعبیر کرنے لگ گئے قرآن کریم نے اس قوم کا نظریہ مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے:۔

وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَالَا یَضُرُّھُمْ وَلَا یَنْفَعُھُمْ وَیَقُوْلُوْنَ ھٰؤُلَاءِ شُفَعَاءُنَا عِنْدَ اللّٰہِ الخ

اور مشرکین خدا کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ تو اُن کو نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ ان کو فائدہ ہی پہنچا سکتی ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے ہاں ہماری سفارش کرنے والی ہیں۔

قرآن حکیم کی اس گواہی سے اتنی بات روز روشن کی طرح ثابت ہو گئی کہ مشرک جب بھی کسی شرک کو اختیار کرتے ہیں تو مزعومہ معبود کو حقیقی اور اصلی خدا کبھی تصور نہیں کرتے بلکہ مخترعات کو ذریعہ قرب الٰہی جان کر ایسا کرتے ہیں۔ اور اس قسم کی تعظیم و تکریم آداب و عبادات سے ان کا مقصود ہمیشہ یہی ہوتا ہے کہ متصورہ بزرگوں کے ارواح ہم پر راضی ہو کر عند اللہ شفیع بنیں گے۔ مصائب و آلام اور مشکلات سے ہماری نجات ہو جائے گی۔ اللہ رب العلمین نے اس قوم کو مشرک قرار دیتے ہوئے ان کے افعال کو شرک اور لاتُقبل لہٗ قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے۔ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ۔

شدہ شدہ یہی سنت الاولین امم متاخرہ میں آدھمکی۔ انہوں نے اپنے اپنے مسلمہ سلف صالحین کو خدا کے قرب کا ذریعہ اور وسیلہ جان کر اُن کو جامۂ مخلوق و انسانیت سے ہی نکال ڈالا۔ کسی قوم کا مقولہ عزیر ابن اللہ ہو گیا تو کسی نے مسیح ابن اللہ کہہ کر اپنی خوش اعتقادی کا ثبوت دیا۔ ایک نے وُدّ کا مجسمہ تیار کیا تو دوسرے نے یغوث کو ایشور سروپ جان کر اوتار کا تخیل گھڑ لیا۔ علیٰ ہذہ القیاس ہدایت الٰہی کو طرح طرح کی رنگ آمیزیوں میں مستتر کر کے ہی دم لیا۔ استھانوں نشانوں اور مورتیوں کے سامنے سجدہ کرنا انسانی شرافت کا لازمہ ہو گیا۔ کسب کمال کو ناا‌ہلوں کے سامنے پیش کر کے تکبر و نخوت کی بنیاد ڈالی۔ خالقِ فطرت نے آہنگری کو عطیۂ پروردگار ثابت کرنے کے واسطے حضرت داؤد کو آیۃ اللہ بنایا۔ مسمرائزروں نے اپنے اپنے عمل سے اہل جہاں پر برتری چاہی۔ اور دنیا کو حیران کر دیا تو عصائے موسےٰ نے ان کا غرور توڑ کے رکھ دیا۔ خود ساختہ بتوں کو حاجت روا اور مشکل کشا پا کر دنیا کو دنیا نے گمراہ کرنا شروع کیا تو آذر کے گھر میں ابراہیم کو پیدا کر دیا۔ جس نے ظلمت میں ڈوبی ہوئی قوم کو صراط مستقیم بتا دیا۔ فصاحت و بلاغت میں لاثانی ہونے کے مدعیان میں امی نبی مبعوث کر کے ایسا کلام نازل فرمایا کہ جسے سُن کر مخالف اور معاند باطل پرستوں نے بھی صاف صاف کہہ دیا۔

صَدَقْتَ مَا ھٰذَا کَلَامُ الْبَشَرِ

داعیِ حق نے اس پر بس نہ فرمائی بلکہ ہر متلاشی حق پر واضح کر دیا کہ اگر امن و آرام کی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو اِتَّبِعُوْا مَا اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِنْ رَّبِّکُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِہٖ اَوْلِیَاءَ۔ اسوہ حسنہ کی پیروی کرو۔ مزعومہ بزرگوں، مشتبہ روایات و اختراعات انسانی کے عاملو! تَرَکْتُ فِیْکُمْ اَمْرَیْنِ کِتَابَ اللّٰہِ وَسُنَّتِیْ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّکْتُمْ بِھِمَا۔

مقالاتِ انسان کے دلدادو! کلام اللہ پڑھ کر منصب کلیم اللہ پر متمکن ہو جاؤ۔ قرب خداوندی کے خواستگارو! محمد رسول اللہ کی حلقہ بگوشی، فرامین نبوت کی اطاعت گذاری میں لگ جاؤ۔ اللہ تمہاری لغزشوں سے درگذر فرما کر تمہیں اپنا قرب بخش دیگا۔ مشاہیر پرستی نہیں بلکہ مشاہیر ملک و قوم بننے کے واسطے ایثار و قربانی کے کامل نمونہ فعل ابراہیم کی روشنی میں کمر ہمت باندھنے والے امیرالمومنین کو منتخب فرمایا۔ جسے دنیا عثمان ابن عفان کہتی ہے۔ وہ عثمان جس کی عملی زندگی ترکناہ فی الآخرین کے زمرہ میں آگئی ہے۔ ہاں وہ عثمان جس نے ہجرت مدینہ کے وقت ارشاد رسول پر ہزارہا روپیہ مسلمان

مہاجروں کے واسطے میٹھا پانی بہم پہنچانے کے سلسلہ میں خروج کیا۔ وہ عثمان ذی النورین جس نے جنگ تبوک میں ہزارہا درہم فرمان رسول پر صرف کر کے عین حیات میں جنت خرید لیا۔ وہ عثمان جس نے وطنِ عزیز، اموال و املاک، خویش و اقارب سے محض لوجہ اللہ تعالیٰ مفارقت اختیار فرمائی۔ بالآخر جان بھی جان آفریں کے راہ میں قربان کر دی۔ رضی اللہ تعالیٰ ورضوا عنہ کی عملی تفسیر نے بتا دیا بتا دیا کہ کامیابی اور کامرانی کے لئے مِنْ دُوْنِ اللہ کی قربانی کر کے ایثار کا اسوہ چھوڑنا اہل حق کی سنت ہے۔ بیگناہ شہید نے صرف و محض مسلمانوں کو فتنہ و فساد سے بچانے کی پاداش میں اپنے وجود ذی جُود کو خنجر اور تلواروں کی تیز دھاروں کی نوک سے پیوست کرا دیا۔ باوجود صاحب خدم وحشم ہونے کے ابتلا میں صبر وتحمل کو کام میں لا کر احکام الٰہی کے سامنے ہوائے نفس کی پرواہ نہ کی۔ تا آنے والی قومیں قیام اسلام کے لئے اسی مشعل سے مستفید و مستنیر ہوں اور شجرِ اسلام (جسے آمنہ کے لال نے فرزندانِ توحید کے خون کی ندیاں بہا کر بچایا تھا) بڑھتا پھولتا اور پھیلتا رہے۔

الحمد للہ! اس پیکر صداقت نے نہایت ہی ثابت قدمی، استقلال اور اولوالعزمی سے اس معرکۂ امتحان کو سر کیا۔ جس کی نظیر تلاش کرنے سے نہیں مل سکتی یہ عثمانی کمال ایسا ہے جسے اغیار تو کیا اپنے تا حال احرار بھی نہیں لے سکے۔ امیرالمومنین کی پاکیزہ روح جسد اطہر سے پرواز کر کے علیین میں جا پہنچی۔ ؎

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

ملکت کے اندرونی مفاسد اور فتن کے انسداد و استیصال کے بدقت شاہان ذی احتشام کے لئے جو بہترین نمونہ چھوڑا۔ اصلاح و تجدید کا جو اعلیٰ ترین گُر بتایا اسلاف کے مجسمے بنا کر نصب کرنے سے کہیں ارفع و اعلیٰ، وقیع اور مؤثر ثابت ہوا۔ سلف صالحین کی سیرت کے تذکار کی محافل منعقد کرنے سے کہیں بہتر ہے کہ ان کے نقشِ قدم پر چلکر عامۃ الناس کو درس دیا جائے۔ صحابہ کرام و بزرگان عظام کی قبور پر قبّے اور گنبد تعمیر کر کے یادگار قائم کرنے کے بدلے بتادیا کہ اگر درحقیقت خلف کو سلف سے محبت اور پیار ہے اور وہ اُن کی یاد تازہ رکھنا چاہتے ہیں تو بزرگوں کے اقوال اور اعمال کی روشنی میں رکھیں۔ ہر وہ عمل کریں جس پر ان کے حقیقی اسلاف (انبیاء علیہم السلام) نے عمل کر کے دنیا میں نکوئی کی تخم ریزی کی۔ اسلاف پرستی یہ نہیں کہ ان کی قبروں پر گچ کیا جائے اور اپنی اولاد کے لئے اُس گچ اور مقبرے کو ذریعہ معاش چھوڑا جائے۔ اسلاف پرستی یہ بھی نہیں کہ اُن تکیوں اور استھانوں پر فلک بوس گنبد تیار کر کے جہلاء سے ٹکے بٹورنے کے اڈے قائم کئے جائیں۔ اسلاف صالحین میں سے کسی کی قبر کے ساتھ رسول اللہ نے یا صحابہ کبار نے یہ سلوک روا نہیں رکھا جیسے جانتے کہ آج کل ذریعہ معاش بنایا جاتا ہے۔ کسی صحابی نے حضور کی ذات والاصفات پر نعوت کہہ کر شکم پری نہیں فرمائی۔

اے میرے مخاطب حضرات! بزرگ شناسی اور سلف سے عقیدت مندی کے اظہار کا سب سے اعلیٰ ترین طریقہ یہی ہے کہ جس امر کی دعوت دے کر لوگوں کو عروج پر لے جانے میں وہ سعی کرتے رہے ان کے نقش قدم پر گامزن ہو کر اثر چھوڑا جائے۔ یہی وہ معیار ہے جس پر کسی خلف کی وہ عقیدت مندی پرکھی جاسکتی ہے جو اسے سلف صالحین کے ساتھ ہے۔ یہ ہے وہ طریق حق جس سے مشاہیر سلف کی عظمت دوبالا ہوا کرتی ہے۔ یہ ہے وہ میدان امتحان جس میں سلف کے قدر دانوں کا جائزہ لیکر بتایا جاسکتا ہے کہ ؎

سلف جن کے وہ تھے خلف اُنکے یہ ہیں

برادران قوم! داعی اسلام کے مقاصد و عزائم سے آپ کوسوں دُور نکل گئے ہیں۔ نیکی اور صداقت کو آپ نے کھو دیا ہے۔ اعمال صالحہ کی اتباع کے فقدان و رسوم پرستی کے اقتدار نے بُت پرستی کے دروازے پر لا کے کھڑا کر دیا ہے۔ جسے عبور کرنے کے بعد قبر پرستی اور تعزیہ پرستی کے مہیب چنگل میں پھنس کر رہ گئے ہیں جس طرح دشمنان دین مبین نے بعثت سرور کائنات سے قبل بنی اسرائیل کی شوکت و عظمت اور فضیلت کو غلامی اور مسکنت سے بدلنے میں سعی کر کے کامیابی حاصل کرلی۔ اسیطرح معاندین حق نے ترقی اسلام پر دانت پیسنا شروع کر دیئے ہیں۔ لیکن انہیں اتنا بھی یاد نہیں ؎

آذر سے گھر خدا کا اجاڑا نہ جا سکا
لاکھوں خلیل کعبہ کے معمار بن گئے

کیا آپ کو یاد نہیں ماضی قریب میں حضرت مولانا اسماعیل شہیدؒ دہلوی نے سلف کے کارناموں کو جلائے عمل و دیگر منور نہیں کیا؟ کیا دنیا کو یقین نہیں دلا دیا کہ فرزندان توحید میں یہ جرأت اور ہمت آج بھی موجود ہے جس کے سامنے باطل نہیں ٹھہر سکتا جس طرح طاغوت موسےٰ اور ابراہیم کے مقابل نہ ٹھہر سکا۔ اسی طرح شیر اسلام کے مقابل آنے والا بھی منہ کی کھاتا ہے۔ تمہارے اسلاف نے بغض و حسد عناد و فساد باہمی سے کنارہ کشی کرلی۔ بیگانوں کے یگانے بن گئے۔ اتحاد باہمی نے انہیں ربع مسکوں پر مسلط کر دیا۔ فتح و نصرت ان کے قدم چومتی تھی۔ جدھر جاتے تھے مظفر و منصور ہو کر لوٹتے تھے۔ اطراف و اکناف عالم میں بسنے والے خدا ترس اور موحد مسلمانوں کے اسلاف کا شاہکار اعتصام بالکتاب والسنت تھا۔ فرقہ بندی کو مہلک اور سم قاتل جانتے تھے۔ وہ نیک تھے اور ایک تھے۔ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا ہر لمحہ اُن کے پیش نظر تھا۔ آپکے اسلاف خدا و رسول کا نام سُن کر لرز جاتے تھے اور بلاچون و چرا احکام منجانب اللہ کی تعمیل میں سر بسجود ہو جاتے تھے۔ افسوس آپ اور آپ کی ذریت پر جو احکام اسلام پر پھبتیاں اڑانے سے بھی دریغ نہیں کرتی۔ آپ کے وہ اسلاف جو قوموں کی تقدیر کی تعمیر کیا کرتے تھے آج اُن کی نسل کی تقدیر کردن نویس

نور القرآن، [illegible] (ف ۶۲) [illegible]

ahmadimuslim.de

آمدن پیش کے چکر میں ہے - آہ آج وہ قوم سبق تلاش کرتی ہے جو افصائے عالم کو درس بصیرت دیا کرتی تھی - آج ہمیں اس قوم کو اتفاق و اتحاد کی دعوت دینے کی ضرورت درپیش ہے جو افتراق و انشقاق عناد اور فساد کی بیخ کنی کیا کرتی تھی - آج اس جماعت کو مشاہیر پرستی کا فلسفہ سمجھا کر جگانا پڑ گیا ہے - جس سے سیکھ کر گمنام نام آور ہوئے - بے نام و بےنشان مشاہیر ملک کی صف میں آ گئے۔

میرے ہمصفیرو! اس زبوں حالی کا ذمہ دار امراء اور فضلاء کا وہ طبقہ ہے جس نے ہوائے نفس کے ماتحت حلقہ بگوشان اسلام کو کتاب و سنت کی تعلیمات سے بے بہرہ رکھا - جنہوں نے رنگ رلیوں میں اوقات عزیز بسر کئے اور اپنے فرض اور ذمہ داری کو محسوس نہیں کیا - یہی وجہ ہے کہ خدا کا پسندیدہ دین اسلام بزبان حال سُنا رہا ہے ؎

من از بیگانگاں ہرگز نہ نالم
کہ بامن ہرچہ کرد آں آشنا کرد

مسلمانو !! ہوش کرو - سنجیدہ اور متین لوگوں کو اپنے غیر ذمہ دارانہ افعال پر ہنسنے کا موقعہ نہ دو وہ فعل نہ کرو جس کی اصل محض تمہارے افعال و جذبات کی مرہون منت ہو بلکہ وہ فعل بجا لاؤ، جس کی بنیاد کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ پر استوار کی گئی ہو۔ تمہاری ترقی کا ہر ایک زینہ کتاب اللہ میں مذکور اور ہر مرحلہ طے کرنے کا طریق سنت رسول اللہ میں موجود ہے - پھر خدا جانے کس بنا پر دوسروں کے سہارے زندگی بسر کر رہے ہو اقیموا الصلوٰۃ کے ساتھ آتوا الزکوٰۃ کو کیوں واجب التعمیل نہیں جانتے - اور اگر جانتے ہو تو قومی بیت المال اور انما الامام جنۃ سے چشم پوشی کرنے کا خمیازہ کون بھگتے گا؟

وان ارید الا الاصلاح !

اہلحدیث کی توسیع اشاعت کے لئے ہر بہی خواہ اہلحدیث کو کوشش کرنی چاہئے - (منیجر)

مسمریزم کا کمال

(از قلم خان شجاع الدین خان صاحب)

بعد سلام مسنون کے گذارش ہے کہ مسمریزم کے متعلق بعض انتہائی کتب میں بہ ثبت شہادات معتبر گواہان از قسم دانایاں، ڈاکٹران، ساحران فرنگ وغیرہ کے اس قسم کے واقعات پے در پے درج ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ جملہ معجزات و کرامات و کشفیات وغیرہ مندرجہ کتب الہامیہ و غیر الہامیہ متعلقہ ہر مذہب ایک اصول پر مبنی ہیں اور ہر ایک انسان اپنی طاقت خداداد کے مطابق ان کو جزواً یا کلاً دکھلا سکتا ہے - البتہ چونکہ پیغمبران صادق کی طاقت اشارہ خداوندی سے وابستہ ہوتی ہے اس لئے کوئی بڑے سے بڑا ساحر بھی ان کے مقابلہ پر بلکہ ان کی صرف موجودگی میں کوئی ایسا فعل نہیں کر سکتا - میرے ناقص علم میں ایک واقعہ تاہم ایسا رہ گیا تھا جس کی نظیر مجھ کو کتب مسحر میں نہ ملی تھی وہ بھی آج مل گئی ہے - اس لئے ناظرین اخبار اہلحدیث کی تفنن طبع کے واسطے مختصر طور پر اخبارات انگریزی مورخہ ۲۰ - مارچ ۱۹۳۵ء سے اقتباس درج کرتا ہوں۔

ملک انگلینڈ میں ایک عورت کے افعال نے جو کہ اس سے بحالت معمول ہو جانے کے سرزد ہوتے ہیں - کل ساحروں، ڈاکٹروں، مسمریزم کے ماہروں کو انتہائی حیرانگی میں ڈال دیا ہے - یہ عورت خود بخود معمول کی حالت میں آ جاتی ہے اور حاضرین کی درخواست پر ان کے روبرو اس کا کل جسم بدلنا شروع ہو جاتا ہے اور ایک دو منٹ کے اندر وہ ہر ایک ممکن شکل انسانی مکمل طور پر اختیار کر لیتی ہے - مثلاً وہ ایک بڑے جرنیل کی شکل اختیار کر لیتی ہے جو کہ زخمی ہو کر لڑائی میں مارا گیا تھا زخم کا ہو بہو تازہ اس کے چہرہ سے نکلتا معلوم ہوتا ہے اور جہاں جہاں وہ جرنیل لڑائی میں زخمی ہوا تھا اسی جگہ یہ عورت بصورت جرنیل زخمی نظر آتی ہے - کبھی وہ انگریز عورت سیاہ فام حبشی لڑکی بن جاتی ہے - کبھی روس کے برفانی ملک میں رہنے والے لوگوں کی شکل بن جاتی ہے - غرضیکہ جو شکل کہ حاضرین اس سے طلب کریں ان کے روبرو ہی وہی شکل وہ عورت اختیار کر لیتی ہے۔

ممکن ہے کہ عوام الناس کے اعتقاد کے مطابق صلیب دئیے جانے کے وقت حضرت مسیح نے بھی یہودا اسکریوتی کی شکل اختیار کر لی ہو یا یہودا اسکریوتی مسیح کی شکل میں آ گیا ہو - ہمارے قادیانی مدعیان نبوت شاید اس مسئلہ پر غور کر کے آئندہ وفات مسیح کا فتویٰ صادر فرما دیں گے۔

تفسیر ثنائی اردو

(مصنفہ حضرت مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب)

یہ تفسیر بہت مفید اور پسندیدہ ہے - خاص خوبی یہ ہے کہ قرآنی مضمون مسلسل معلوم ہوتا ہے - ایک کالم میں ترجمہ ہے دوسرے میں تفسیر مع ترجمہ ہے نیچے حواشی میں شان نزول درج ہے اس سے نیچے مختلف حواشی مخالفین کے متعلق ہیں - اس تفسیر کی آٹھوں جلدیں طبع ہو کر بعض مکرر سہ کرر بھی چھپی ہیں - تفصیل یہ ہے جلد اول سورہ فاتحہ و بقرہ - جلد ثانی از آل عمران تا نساء - جلد ثالث از مائدہ تا اعراف - جلد رابع از انفال تا بنی اسرائیل - جلد خامس - از بنی اسرائیل تا شعرا - جلد ششم از شعرا تا صٰفٰت - جلد ہفتم - از صٰفٰت تا نجم - جلد ہشتم از قمر تا والناس -

قیمت فی جلد علیحدہ علیحدہ دو روپے ہے - اور پورا سٹ یعنی اکٹھی آٹھ جلدوں کی قیمت مبلغ ۱۲ روپے

ملنے کا پتہ :- دفتر اہلحدیث امرتسر

ترکان احرار - مجلس ترک قوم کے بانیان و رہنمایان (۴۳۸) بعض آموزگاران ... ۱۲ (باقی)

ahmadimuslim.de

اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان

(۱۰۷)

گذشتہ ہفتے تصرف اور دعا کے درمیان فرق بتایا گیا ہے آج اس کے آگے پڑھئے :۔

اور خود مولوی نعیم الدین کے اعلیٰ حضرت بریلوی صاحب بحسن السبوح انوار محمدی لکھنؤ کے صـ۳۳ میں لکھتے ہیں

انسان کو فقط کسب پر گونہ اختیار ملا ہے اس کے سارے افعال مولیٰ عزوجل ہی کی ہی قدرت سے واقع ہوتے ہیں آدمی کی کیا طاقت کہ بے اس کے ارادۂ و تکوین کے پلک مار سکے انسان کا صدق کذب کفر ایمان طاعت عصیان جو کچھ ہے سب اسی قدیر مقتدر جل وعلا نے پیدا کیا ہے اور اسی کی عمیم قدرت عظیم ارادہ سے واقع ہوتا ہے وما تشاؤن الا ان یشاء اللہ رب العالمین ۔ تم نہ چاہو گے مگر یہ کہ اللہ چاہے جو پروردگار سارے جہان کا اس کا چاہا ہوا ہمارا نہ ہوا :

اور فتاویٰ رضویہ ج اسطبوعہ اہلسنت بریلی کے صـ۲۹ میں لکھتے ہیں :۔

مسئلہ۔ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ فاعل مختار ہے جو کچھ ہوتا ہے اسی کے ارادہ سے ہوتا ہے اس کے ارادہ کے سوا عالم میں کوئی شے موثر حقیقی نہیں نہ آگ جلاتی ہے نہ پانی بجھاتا ہے بلکہ اسی کے ارادہ سے جلنا بجھنا پیدا ہوتا ہے اس نے اپنی حکمت بالغہ کے مطابق اسباب بنائے ہیں اور فرمادیا ہے کہ وہ بھی اسی کے ارادہ کا ہر وقت محتاج ہے وہ چاہے تو چیز پانی سے جل جائے آگ سے بجھ جائے۔ آنکھیں سنیں کان دیکھیں وغیرہ ذلک۔ چاہے تو اسباب کو معطل کردے لاکھ سبب موجود ہوں اور مسبب نہ ہوسکے چاہے تو اسباب کو معزول فرمادے کوئی سبب نہ ہو اور مسبب موجود ہو جائے

اعلم ان اللہ علیٰ کل شیءٍ قدیر ۔

نیز مولوی صاحب بریلوی احکام شریعت حصہ سوم ابوالعلیٰ پریس آگرہ کے صـ۲۵ میں لکھتے ہیں :۔

"اللہ اکبر حاکم حقیقی عزوجل جلالہ پاک ہے اس سے کہ کسی سے توسل کرے وہی اکیلا حاکم اکیلا خالق اکیلا مدبر ہے سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں "

پس مولوی نعیم الدین نے ان اکابر ائمہ علماء کرام کے مخالف اپنے گندے فہم سے معجزات کو باختیار و تصرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بتا کر مرادیں حاجات بر لانے مشکل میں دستگیری کرنے کا ثبوت نکالنا چاہا اور اپنی کلمۃ العلیا صـ۱ کے الفاظ ذیل میں یہ عقیدہ ظاہر کیا کہ افعال خارقہ کی ایسی صفت عطا فرمائی جیسے ہمیں حرکات ارادیہ کی کہ ہم جب چاہیں حرکات کریں ایسے ہی وہ جب چاہیں افعال خارقہ ظاہر فرمائیں۔ جو سراسر محض باطل ہے جیت ہے جو فعل حق تعالیٰ کا بندہ سے ہونا محال اس کو بندہ کا فعل اختیاری بتا کر لوگوں کو گمراہ کرتا ہے۔ مشرکین اہل کتاب کا بھی یہی عقیدہ اپنے بزرگوں اور انبیاء علیہم السلام کے حق میں تھا۔ جس کو مسلمانوں میں پھیلایا جاکر اپنے مسلمہ ائمہ وعلمائے اکابر دین کو منکر احادیث قرار دیا جاتا ہے۔ نعوذ باللہ من ذلک۔

قولہ صـ۱۴۳ لغایۃ ۱۴۸ :۔

"حدیث ۱ امام ترمذی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ ایک اعرابی نے حضور سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ میں کس دلیل سے پہچانوں کہ آپ نبی ہیں۔ فرمایا اس دلیل کہ میں اس درخت خرما کے اس گوشہ کو بلاتا ہوں وہ میری رسالت کی گواہی دیگا۔ حضور نے اس کو بلایا حضور کی طرف گرا اور رسالت کی گواہی دی پھر حضور نے اس کو واپس ہونے کا حکم دیا وہ اپنی جگہ واپس چلا گیا۔ یہ دیکھ کر اعرابی اسلام لایا" یہ ہیں تصرفات۔ مگر وہابی پر کچھ اثر نہیں۔ وہ احادیث دیکھتا ہے اور منکر کا منکر رہتا ہے۔ حدیث ۱۵۔ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں میں حضور کے ساتھ تھا مکہ مکرمہ میں حضور کسی طرف روانہ ہوئے جو پہاڑ اور جو درخت سامنے آیا اس نے اس طرح سلام کیا السلام علیک یا رسول اللہ ۔ رواہ الترمذی مشکوٰۃ صـ۵۴۰

حدیث ۱۶۔ سرزمین روم میں حضرت سفینہ لشکر کی راہ بھول گئے جنگل میں لشکر کو تلاش کرتے پھرتے تھے کہ ایک شیر سامنے آگیا تو آپ نے اس سے فرمایا اے شیر میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں اور اس طرح راہ گم کردہ ہوں یہ سنتے ہی شیر خوشامد کرتا سامنے آیا اور آپ کے پہلو میں آکر کھڑا ہوگیا جب کوئی کھٹکا ہوتا اس طرف متوجہ ہو جاتا پھر آپ کے پہلو میں آجاتا۔ اسی طرح شیر آپ کے ساتھ چلتا رہا۔ یہاں تک کہ لشکر میں پہنچنے پر شیر واپس گیا (مشکوٰۃ صـ۵۴۵)

تقویۃ الایمان والے دشمن دین نے کیسے کہا کہ جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔

حدیث ۱۷۔ مدینہ طیبہ میں قحط شدید ہوا خلق پریشان ہوگئی۔ لوگوں نے حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شکایت کی آپ نے فرمایا حضور کی قبر مبارک سے منفذ آسمان کی طرف بنادو کہ قبر شریف اور آسمان کے درمیان چھت حائل نہ رہے انہوں نے ایسا ہی کیا تو بکثرت بارش ہوئی سبزہ جما اور پیداوار ہوئی کہ اونٹ اس قدر موٹے ہوگئے کہ چربی کی کثرت سے کھالیں پھٹ گئیں اسی وجہ سے اس سال کا نام عام الفتق رکھا گیا۔

حضرت صدیقہ نے یہ نہ فرمایا کہ بندے سے کیا شکایت کرتے ہو بندہ کا کیا اختیار ایسا اعتقاد شرک ہے بلکہ وہابیہ کی ناک کاٹ دی

تبویب القرآن [illegible] (۹)

اور قبر مطہر سے حاجت براری کی تلقین فرمائی اور تقویۃ الایمانی شرک کے پرخچے اڑا دیئے۔

حدیث ۱۰۔ ترمذی و بیہقی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی حضور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سے ژولیدہ و غبار آلودہ پرانے کپڑوں میں گزر کرنے والے ایسے ہیں جن کی طرف دنیا التفات بھی نہیں کرتی اور لوگ حقارت سے انہیں خیال میں بھی نہیں لاتے مگر بارگاہ الہٰی میں ان کا مرتبہ یہ ہے کہ اگر وہ خدا کے فضل پر اعتماد کر کے قسم کھائیں کہ خدا ایسا کریگا اور ایسا ہوگا تو خدا تعالیٰ ان کی قسم پوری فرما کر انہیں صادق کر دیتا ہے انہیں میں سے حضرت براء بن مالک ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ (مشکوٰۃ صـ۵۶۹)

تقویۃ الایمان والوں سے کہہ دو اس دربار کے غلاموں کے اس قدر اختیارات ہیں وہ بدنصیب سرکار کے اختیار کا انکار کرتا ہے۔

حدیث ۱۱۔ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ میں نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے ابدال شام میں رہتے ہیں یہ چالیس مرد ہیں جب ان میں سے کسی کا وصال ہوجاتا ہے اللہ تعالیٰ دوسرے کو اس کا بدل اور قائم مقام فرما دیتا ہے ان ابدال کی برکت سے ابر کو سیرابی دی جاتی ہے۔ اور دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے اور اہل شام سے عذاب دفع کیا جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ صـ۵۸۲)

اب تقویۃ الایمانی مشرک کا مزاج پوچھئے۔ روزی کی کشائش فتح و شکست دینا بلا دفع کرنا سب حدیث شریف میں ابدال کے لئے ثابت فرمایا گیا اب وہابی اپنے عقیدے سے توبہ کر کے تقویۃ الایمان کو آگ میں پھونکیں گے یا معاذ اللہ قرآن و حدیث پر بھی شرک کا حکم جاری کریگے شیخ کبیر ابو عبد اللہ قرشی فرماتے ہیں جب میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار مبارک کے قریب پہنچا تو آپ نے مجھ سے ملاقات فرمائی میں نے عرض کیا اہل مصر کے لئے دعا فرمائیں آپ نے دعا فرمائی اللہ تعالیٰ نے وہ گرانی دفع فرما دی۔

شیخ ابن عربی نے تصریح فرمائی کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کی زیارت آپ کی روح و جسد شریف کے ساتھ ناممکن نہیں ہے کیونکہ آپ اور تمام انبیاء علیہ السلام زندہ ہیں انکی روحیں بعد قبض واپس فرما دی گئیں الخ

تقویۃ الایمان کے اس افترا کا بطلان بھی واضح ہوگیا جو اس نے حضور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت لکھا ہے یعنی میں بھی ایک دن مرکر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ تقویۃ الایمان صـ۶۹ الحمد للہ کہ مسئلہ تصرف کی کما ینبغی تحقیق ہوگئی اور ثابت ہوگیا کہ تقویۃ الایمان کا حکم شرک قرآن پاک اور حدیث شریف اور تمام ائمہ کے مخالف اور باطل ہے۔ ملخصاً بلفظہ"

اقول۔ علیٰ ہذا یہ چھ احادیث و آثار صحابہ رضی اللہ عنہم بھی منجملہ معجزات و کرامات ہیں جن کے حق ہونے کا اہل توحید و متبعین سنت ہی کا خاصہ ہے کہ معجزات و کرامات حق تعالیٰ کے اختیار و فعل سے بذریعہ انبیاء اور اولیاء بوجہ احقاق حق اور ان کی عزت افزائی کے لئے صادر فرمائے جاتے ہیں ورنہ خود بندہ کا اس میں اختیار و تصرف نہیں ہوسکتا۔ جس طرح اس کی تفصیل گذر چکی۔ پس واقعہ قحط باراں میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا قبر مبارک کی چھت میں روشن دان کھلوا دینا تاکہ باران رحمت کا نزول ہو کیونکہ حدیث میں وارد ہے کہ قبر کا کھلا رہنا باعث رحمت باری تعالیٰ کا ہے۔ چنانچہ جامع رموز شرح مختصر وقایہ فقہ حنفیہ میں منقول ہے۔

وفی المضمرات عن النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم انہ قال صفق الریاح وقطر الامطار علی القبر المومن کفارۃ لذنوبہ۔ (تفہیم صـ۱۶۱)

یعنی اور مضمرات میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہواؤں کا چلنا اور بارش کی بوندوں کا مومن کی قبر پر گرنا باعث کفارہ ذنوب ہے"

اور فتاویٰ برہنہ فقہ حنفیہ صـ۲۶۱ ۳ میں مرقوم ہے فی الحدیث صفق الریاح وقطر الامطار الی القبر المومن کفارۃ لذنوبہ۔

یعنی حدیث میں وارد ہے کہ ہواؤں کا چلنا اور بارش کی بوندوں کا قبر مومن پر گرنا باعث کفارہ ذنوب ہے۔

اسی لئے حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ارشاد میں یہ کرامت واقع ہوئی۔ چنانچہ شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمہ اللہ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ ج ۴ صـ۵۹۵ و صـ۵۹۶ میں فرماتے ہیں۔

پس شکایت کردند بسوئے عائشہ رض تا دعا کند۔ وظہور اثر آں کرامت ست مر عائشہ را و در حقیقت معجزہ است مر آنحضرت را وخود کرامات اولیاء ہمہ معجزہ است در پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم"

یعنی پس شکایت کی لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے تاکہ دعا کریں۔ اور ظاہر ہونا اس کے اثر کا حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کی کرامت ہے جو درحقیقت معجزہ ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور خود کرامات اولیاء کی تمام تر پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات ہی ہیں"

اور ملا علی قاری مکی رحمہ اللہ شرح فقہ اکبر صـ۹۳ میں فرماتے ہیں:۔

کان کرامۃ التابع کرامۃ المتبوع۔

یعنی کرامت تابع معجزات نبوت کے ہوگی"

پس مولوی نعیم الدین کا فریبانہ یہ کہنا کہ حضرت صدیقہ نے یہ نہ فرمایا کہ بندے سے کیا شکایت کرتے ہو بندہ کا کیا اختیار ایسا اعتقاد شرک ہے بلکہ وہابیہ کی ناک کاٹ دی۔ پس اس فریب کی شاہ عبد الحق صاحب نے قلعی کھول دی کہ شکایت دربارہ دعا کرانے حق تعالیٰ سے وہ لوگ آئے تھے نہ کہ خود ان سے مینہ طلب کرنے کو جو شرک محض ہے جس طرح مولوی نعیم الدین نے لکھا کہ قبر مطہر سے حاجت براری کی تلقین فرمائی۔ (باقی)

تقویۃ الایمان۔ جدید اور قدیم معترضین کے اعتراضات (۳۴۰ ع) کا جواب بھی ساتھ ہے۔ قیمت ۱۲/ (منگواؤ اہلحدیث)

ahmadimuslim.de

فتاویٰ

س ۱۴۵ } زید کی شادی ہوچکی تھی۔ ابھی برسرِ روزگار نہ تھا۔ اسکول میں تعلیم پاتا تھا کہ زید کے والد کا انتقال ہوگیا۔ اور انہوں نے مع زید پانچ لڑکے تین لڑکیاں، ایک بیوی چھوڑی۔ تھوڑے عرصہ بعد زید کا بھی انتقال ہوگیا۔ زید نے اپنے بھائیوں بہنوں والدہ اور بیوی کے سوا کوئی اولاد نہیں چھوڑی۔ بعد انتقال زید اس کی بیوی اپنے والد کے ہمراہ برضا و رغبت برادران زید وغیرہ اپنے میکے چلی آئی بوقت رخصت زید کے بھائیوں وغیرہ نے جو زیورات کہ زید کی بیوی کو اس کے سسرال میں ملے تھے زید کی بیوی کے حوالے کردیئے۔ اب سوال یہ ہے کہ

جو زیورات زید کی بیوی کو اس کے سسرال میں ملے تھے زید کی بیوی اس کی واحد مالکہ ہے یا زید کے بھائی بہن والدہ بھی اس میں حقدار ہیں؟

سائل حاجی جمعیت علی خریدار اہلحدیث ۵۹۳۰ از چکہ دہر پور)

ج ۱۴۵ } بوقت نکاح جو کچھ منکوحہ کو دیا جاتا ہے شرع شریف میں وہ منکوحہ کی ملک ہے وہ اس کی واحد مالکہ ہے۔ لیکن اگر ناکح کی برادری میں دستور ہے کہ زیور وغیرہ محض استعمال کرنے کے لئے دیا جاتا ہے جیسے امرتسر کی شیخ برادری میں دستور ہے۔ تو منکوحہ کی ملک نہیں ہوگا۔ اس صورت میں منکوحہ مالک نہ ہوگی۔ بہرحال برادری کے عرف عام کا اس میں لحاظ ہے۔ کیونکہ وہ بھی بمنزلہ تنصیص کے ہے۔

س ۱۴۶ } دوسرا سوال یہ ہے کہ زید متوفی کی بیوی اگر عقد ثانی کرے، تو وہ اپنے خسر کی جائداد متروکہ سے (جس میں کہ ایک حقدار اس کا شوہر زید بھی تھا) اپنے دین مہر و نیز ترکہ پانے کی مستحق ہوگی یا نہیں؟ اگر ہوگی تو کس قدر؟

ج ۱۴۶ } زید متوفی کی بیوی نکاح ثانی کرے یا نہ کرے اپنے خاوند کے حصہ پدری سے دین مہر اور ربع ترکہ لینے کی حقدار ہے۔

(۴ مر داخل غریب فنڈ)

س ۱۴۷ } زید اور ہندہ کا نکاح اُن کے والدین نے نابالغی کی حالت میں کر دیا۔ ایجاب و قبول دونوں کے والدین نے کیا۔ کچھ عرصہ کے بعد زید کا والد فوت ہوگیا۔ لیکن اب ہندہ بالکل جوان ہوچکی ہے اور اب اُس کے بگڑنے کا احتمال ہے۔ زید کو ابھی جوان ہونے کے لئے پانچ یا چھ سال کی مدت درکار ہے۔ زید کے ماموں یا نانا کے سوا اُس کا اور کوئی ولی نہیں ہے۔ کیا اُس کا ماموں یا نانا ہندہ کو طلاق دے سکتا ہے؟

(خریدار اہلحدیث نمبر ۱۱۸۰۹)

ج ۱۴۷ } ہندہ بعد بلوغ نکاح مذکور فسخ کرا سکتی ہے۔ یہ حدیث بخاری میں آئی ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا فتویٰ ہے کہ نابالغ کا ولی بھی طلاق دے سکتا ہے۔ اللہ اعلم

(۲ مر داخل غریب فنڈ)

س ۱۴۸ } ایک شخص مفلوج ہونے کے باعث ہر وقت صاحب فراش رہتا ہے۔ خود بخود حرکت بھی نہیں کرسکتا۔ بعض اوقات ہوش و حواس بھی درست نہیں رہتے۔ ایسے بیمار کے لئے نماز کی ادائیگی کا کیا حکم ہے؟

(سائل خریدار اہلحدیث نمبر ۴۷۷۸)

ج ۱۴۸ } ایسے شخص کی چارپائی ایسے طریق سے بچھائی جائے کہ پاؤں مغرب کی جانب ہوں۔ نماز کے وقت اگر ہوش میں ہو اور وضو نہ کرسکے تو تیمم کرکے سر کے اشارے سے فرض ادا کر لیا کرے۔ ایک وقت میں دو نمازیں پڑھ لے اور اگر یہ بھی نہ کرسکے تو بحکم

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا

معاف ہے۔ اللہ اعلم۔

(غریب فنڈ بذمہ سائل)

سوال ۱۴۹ } اخبار اہلحدیث امرتسر ۱۳۔ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں سنیما دیکھنے کے جواز کا فتوےٰ اور ۲۹ جون ۱۹۳۴ء میں گراموفون سننے کے جواز کا جو فتوےٰ شائع ہوا ہے اس کے متعلق جناب قرآن و حدیث کی روشنی میں کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

(السائل محمد ادریس چرکندہ مان بھوم)

جواب ۱۴۹ مرقومہ علمائے کرام { مرسلہ محمد ادریس سوداگر چرکندہ } سنیما میں تصاویر ہوتی ہیں اور تصاویر کا مٹا دینا شرعاً واجب ہے نہ کہ اُس کا دیکھنا وہ بھی پیسہ دے کر۔ چونکہ انفاق فی الباطل اور اسراف اور لغو ہے۔ نیز ذکر اللہ اور عبادات سے روکنے والا ہے اور یہ سب چیزیں بنص قرآن حرام ہیں۔ اسی طرح گراموفون یقیناً باجہ ہے اور باجہ کا خریدنا اور سننا دونوں حرام ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ ہر قسم کے باجوں کو مٹا دوں (مشکوٰۃ) نیز آپ نے طرح طرح کے باجوں کا نکلنا قیامت کی علامتوں سے فرمایا ہے۔ (ترمذی و مشکوٰۃ)

گراموفون کی تردید میں اخبار محمدی دہلی میں بہت سے مضامین شائع ہوچکے ہیں۔ اُن کو ملاحظہ فرمایئے۔

کتبہ مولوی ابوالقاسم محمد خان سیف محمدی سنی سلفی اثری سعدی بنارسی عفی عنہ

(مولانا) محمد ابراہیم سیالکوٹی۔

(مولانا) ابواسحاق نیک محمد امرتسری۔

(مولانا) عبدالغفور غزنوی امرتسری

فتاویٰ نذیریہ

(مصنفہ مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی)

اس ضخیم کتاب میں ہر سوال کا جواب مطابق قرآن شریف و حدیث شریف کے دیا ہے۔ تاکہ سائل کو دقت نہ اٹھانی پڑے۔ اس کی قیمت پہلے پانچ روپے تھی مگر اب صرف ۳ ہے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

منگانے کا پتہ:۔ دفتر اہلحدیث امرتسر

اشاعت اسلام۔ یعنی دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا۔ (۱۲) مصنفہ مولانا حبیب الرحمٰن دیوبندی۔ قیمت ۱۲ منیجر اہلحدیث

ahmadimuslim.de

متفرقات

معاونین اہلحدیث کو اس کی توسیع اشاعت کیلئے مکرر یاددہانی کرائی جاتی ہے امید ہے وہ اس کام میں ہمہ تن مشغول ہوکر توحید وسنت کی اشاعت کرنے میں ہماری مدد فرمائیں گے۔

شکریہ اہلحدیث کے لئے اصحاب ذیل نے نئے خریدار بنائے ہیں جن کے ہم تہ دل سے شکرگذار ہیں۔ علی ہذالقیاس دیگر حضرات سے بھی ایسی ہی امید رکھتے ہیں۔

مولوی عبداللہ صاحب ثانی ۲ خریدار
ایم اسماعیل صاحب ۱ "
حاجی محمد شفیع صاحب ۱ "
محمد اسلام صاحب ۱ "
فیض محمد صاحب ۱ "
محمد اسماعیل خان صاحب ۱ "

تلاش پرچہ اہلحدیث اخبار اہلحدیث ۳۰- نومبر ۱۹۳۴ء کی تلاش ہے۔ کسی صاحب کے پاس ہو تو بھیج کر مشکور فرمائیں۔ اس کے عوض کوئی رسالہ طلب کرلیں یا قیمت منگالیں۔ (منیجر اہلحدیث)

ریویوز

مسئلہ تقلید کی توضیح میں تقلید کی حقیقت کو بالکل الم نشرح (واضح) کیا گیا ہے کہ فی الحقیقت تقلید شخصی اسلام اور ایمان کے منافی ہے۔

آپ بیتی میں مذہب اہلحدیث کا شروع اسلام سے ہونا ثابت کیا گیا ہے۔

التحقیق اللطیف فی بیان احتفال المیلاد الشریف میں مروجہ میلاد اور ان کی مجلسوں کا زمانہ رسالت و ائمہ مجتہدین و محدثین رحمہم اللہ اجمعین کے اقوال سے بدعت ہونا ثابت کیا ہے۔

ہرسہ رسائل پتہ ذیل سے مفت مل سکتے ہیں۔
دی۔ کے۔ عبیداللہ۔ میونسپل کمشنر منگلور۔ بنگلور۔

(اسلامی پردہ۔ اس رسالہ میں پردہ کی ضرورت پر (۳۳) وجوہ ہے اور مخالفین کے جوابات ہیں قیمت ۲/ (حج))

مغلطات مرزا مصنفہ مولوی حافظ نور محمد صاحب مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور۔

رسالہ مذکورہ میں مرزا صاحب قادیانی کی تمام گالیاں جو وہ اکثر اوقات علماء اسلام وغیرہ کو دیتے رہے یکجا جمع کردی ہیں۔ قیمت ۵/ مصنف کو طلب فرمائیں

خدا تعالیٰ کی عنایت

اور

ہدیہ تفسیر سورت فاتحہ میں رعایت

الحمدللہ ثم الحمدللہ کہ اس نے اپنے فضل وکرم سے عزیزم عطاء اللہ صاحبزادہ سردار اہل حدیث مولانا ثناء اللہ صاحب کو طویل علالت سے صحت عنایت کی۔ اس عنایت کے شکریہ میں سورت فاتحہ کی تفسیر مصنفہ خاکسار جو عزیز مذکور کے اہتمام سے چھپ رہی ہے اور اس کے ۳۹۲ صفحات چھپ چکے ہیں۔ اور غالباً صرف چار پانچ کاپیاں چھپنی باقی رہ گئی ہیں۔ اس کی قیمت میں صرف ایک ماہ یعنی ۱۴ جولائی ۱۹۳۵ء تک حسب ذیل رعایت کی گئی ہے۔ شائقین فرمائشیں بھیجکر اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

ہدیہ رعایتی غیر مجلد کا بجائے عمر کے ۱۲ علاوہ محصولڈاک وغیرہ
ہدیہ رعایتی مجلد کا بجائے سے کے ﷲ ، ،

معذرت۔ کتابت اور طباعت ۳۹۲ صفحات تک پہنچکر کئی ماہ سے کام بند ہے۔ اس کی تین وجوہ ہیں۔ اول۔ خود میری علالت طویل۔ دوم علی التواتر متعدد طویل سفر۔ سوم عزیز عطاء اللہ کی علالت اور مطبع کی نقل مکانی۔ شائقین توقف و انتظار کی تکلیف معاف فرماویں اور دعا کریں کہ خدا تعالیٰ جلد از جلد ان کے شوق کو پورا کرے۔

آپ کا صادق۔ خادم سنت محمد ابراہیم میر سیالکوٹی

کتاب التوحید شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدی رحمہ اللہ کی کتاب التوحید کا حامل المتن اردو ترجمہ بڑا خوبصورت چھپا ہے۔ قیمت عہ۔ پتہ۔ جامعہ ملیہ دہلی قرول باغ

میاں صاحبزادہ سے ہوشیار رہیئے! میرا لڑکا محمد یحییٰ عمر ۱۸ سال۔ رنگ گندم گوں۔ کلائی پر (چشم بد دور) شیر کا گندنا۔ جامعہ میں پڑھنے کے باوجود آوارہ ہوکر میرے احباب و اقارب سے میرے نام سے قرض مانگتا پھرتا ہے۔ جس سے میں بری الذمہ ہوں۔ بلکہ اسے پاس بھی نہ ٹھہرایا جائے۔ والسلام۔ (ابو یحییٰ عبدالغنی عرف امام خاں نوشہروی کرشنا آشرم از علیگڑھ)

دعائے صحت میرے برادر کلاں محمد اسحاق صاحب عرصہ چھ ماہ سے تپ کہنہ میں مبتلا ہیں۔ علاج معالجہ سے افاقہ نہیں ہوا۔ ناظرین ان کے لئے دعائے صحت فرمائیں۔ راقم محمد صدیق خلاصی محلہ تباپور مونگیر
مدیر۔ اللھم اشفہ بشفائک وداوہ بدوائک۔

یاد رفتگان بابو عبدالمجید صاحب پوسٹل کلرک ریواڑی جو اخبار اہلحدیث کے پرانے خریدار تھے اور پکے اہل حدیث تھے انتقال کرگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (راقم عبدالسلام از ریواڑی)

ایضاً منشی مشیت اللہ صاحب جو یہاں صرف تنہا اہل حدیث تھے فوت ہوگئے۔ انا للہ۔

مجھ سے مرحوم کو خاص انس تھا۔ اکثر اوقات میرے ہاں تشریف لایا کرتے تھے۔ باوجود سو سال کے قریب عمر پانے کے مذہبی جوش بہت رکھتے تھے۔

ناظرین مرحومین کا جنازہ غائب پڑھیں اور ان کے حق میں دعائے مغفرت کریں۔ اللھم اغفرلھم وارحمھم

قیمت میں تخفیف پیارے نبی کے پیارے حالات مصنفہ مولوی فیروزالدین صاحب ڈسکوی مرحوم جس میں حضور صلعم کی زندگی کے حالات طیبہ مکمل ومفصل لکھے گئے ہیں۔ جو بارہا طبع ہوئی اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوجاتی رہی۔ اس کی تین جلدیں ہیں۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ چار آنہ (ﷲ) تھی۔ مگر اب اس میں تخفیف کرکے صرف بارہ آنہ فی جلد کردی گئی ہے۔ شائقین کے لئے نادر موقعہ ہے۔

منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر

ملکی مطلع

مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری کو عجیب سزا

شاہ صاحب موصوف جو قادیانی تقریر کی وجہ سے ماخوذ ہو کر ماتحت عدالت سے چھ ماہ قید کے سزایاب ہوئے تھے اس کی اپیل پر سشن جج نے ۴ جون کو فریقین کی بحث سن کر ملزم کو صرف پندرہ منٹ تک کھڑا رہنے کی سزا دی۔ جسے کمرۂ عدالت میں گذار کر شاہ صاحب وہاں سے بسلامت نکل آئے۔

ہم نے اہلحدیث مورخہ ۳ مئی اور ۱۷ مئی ۱۹۳۵ء میں مقدمہ ہذا کے فیصلے پر ریویو کیا تھا۔ نتیجہ کے لحاظ سے ہمارا ریویو بالکل صحیح ثابت ہوا۔ لہ الحمد!

پبلک حیران ہے کہ یہ سزا کیا ہوئی بلکہ مذاق ہوا۔ ایسا کہنے والوں کو فلسفہ قانون کا علم نہیں۔ قانون کی سزا محض ایذا یا تکلیف دہی کے لئے نہیں ہوتی بلکہ فعل زیر بحث کو جرم اور اس کے کرنے والے کو مجرم بتانا مقصود ہوتا ہے۔ یہ بھی انگریزی قانون میں تصریح ہے کہ مجسٹریٹ اشخاص ملزمین کی حیثیات مختلفہ کی بنا پر سزائیں بھی مختلف دے سکتا ہے۔ مثلاً جن الفاظ کی بنا پر مولوی عطاء اللہ شاہ صاحب کو ایک معزز پیشوائے قوم سمجھ کر پندرہ منٹ کی سزا دی ہے اور کسی کو اسی فعل پر پندرہ ماہ کی سزا بھی دے سکتا ہے۔ اس لئے نہ صرف ہماری بلکہ ہر ایک واقف قانون کی یہی رائے ہے کہ ان پندرہ منٹوں کو کالعدم نہ سمجھا جائے۔ بلکہ اپیل ثانی کر کے اس کو بھی مطلقاً نفی تک پہنچانا چاہئے۔ خدا کرے کہ ہائی کورٹ میں ایسا ہی ہو آمین!

ناظرین خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیا کریں

زلزلہ کوئٹہ

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ؀

قرآن مجید میں جو حالات گذشتہ اقوام یا آیندہ فنا کے متعلق بتائے گئے ہیں ان کی نسبت منکرین اور مشککین کو شبہ ہوتا تھا کہ ایسا کیونکر ہو سکتا ہے کہ ایک ملک یا بستی جو آباد ہے ایک ہی دم میں ایسی ہو جائے کہ اس کے حق میں کہا جائے کہ كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؀

گویا وہ کبھی بسی ہی نہیں تھی۔

نیز فرمایا کہ لوگ پوچھتے ہیں کہ قیامت کے شروع میں فنا کے وقت یہ اتنے بڑے بڑے پہاڑ کہاں جائیں گے؟ جواب ملا

قُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ؀

(خدا پہاڑوں کو روئی دھننے کی روئی کی طرح دھن دے گا۔)

ان آیات کے معانی سمجھانے کو خدا نے اپنے دست قدرت سے کوئٹہ کا زلزلہ بطور تفسیر قرآن کے پیدا کیا۔ جن لوگوں نے کوئٹہ کو آبادی کی حالت میں دیکھا ہے وہ اس حالت میں دیکھ کر صاف وہی کہیں گے جو قرآن مجید نے زمانہ ماضی کی ہلاک شدہ بستیوں کے متعلق کہا ہے:۔

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ

آہ! کوئٹہ بلوچستان میں افغانستان اور ایران کے سر پر بہت بڑا جنگی مرکز اور ہزارہا آدمیوں کی معاش کا ذریعہ تھا۔ آج وہ کوئٹہ مع قلات وغیرہ کے صرف اجڑا ہوا نہیں بلکہ برباد شدہ کھنڈر نظر آتا ہے۔ جس کو قدرت کے ہاتھ نے چند سیکنڈوں میں آباد سے برباد کر دیا۔ زلزلہ صوبہ بہار بھی ایک تاریخی واقعہ تھا جس سے بہت بڑا نقصان ہوا تھا۔ کوئٹہ کا زلزلہ اس زلزلہ سے بہت بڑھ گیا۔ اس نے تو اس آیت قرآنیہ کی پوری تفسیر کر دی

مَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؀

قیامت کا وقوعہ آنکھ کی ایک جھپک ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب ہے۔

اخباروں میں مردگان کی تعداد ساٹھ ہزار تک بتائی گئی ہے۔ چونکہ کوئٹہ کی آبادی میں صوبہ سندھ، بلوچستان اور پنجاب کے باشندے بکثرت تھے۔ اس لئے حادثہ کوئٹہ سے ان تینوں صوبوں سے آہ و فغاں کی آوازیں آ رہی ہیں۔ جو مر گئے وہ تو مر گئے جو بچے ہیں وہ کچھ تو زخموں کی وجہ سے کچھ اپنی بیکسی کی وجہ سے یہی چاہتے ہیں کہ ہم بھی مر گئے ہوتے۔ ہزاروں اور لاکھوں کے تاجر جن کے گھر اور دکانیں اموال تجارت سے اٹی پڑی تھیں وہ آج برہنہ تن اور دوسروں کے دست نگر ہیں۔ ساتھ ہی زخموں سے کراہ رہے ہیں۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

حیرت ہے کہ دست قدرت کے اس زبردست فعل پر بھی ہم نے نہ سنا نہ دیکھا کہ کسی متنفس نے غلط کاری، شراب خواری یا زناکاری چھوڑ دی ہو یا کسی تارک نماز نے نماز شروع کی ہو۔ اس مخصوص امر میں بھی ہماری وہی حالت ہے جس کا ذکر قرآن شریف میں آیا ہے۔

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؀

(ہمارا عذاب دیکھ کر کیوں نہ جھکے لیکن ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے برے اعمال ان کی نظر میں اچھے دکھائے)

یہ ہے نیچرل کتاب کی سچی تعلیم جو قدرت کے ہاتھوں سے کبھی کبھی ظاہر ہوتی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حال پر رحم فرمائے۔

امداد: ناظرین اہل حدیث زخمیوں اور عاجزوں کی امداد پر توجہ کریں جو جماعت ان کے قریب ہو یا جس جماعت پر ان کو اعتماد ہو اسی کو اپنا چندہ دیدیں۔ خدا قبول کرے گا۔

ahmadimuslim.de

دریافت کوئٹہ کے علاقہ میں اہلحدیث کے خریداروں کا حال معلوم نہیں ہوا۔ گذشتہ ہفتہ ان کے نام لکھے گئے تھے ۔ جس صاحب کو معلوم ہو وہ اطلاع دیں۔

گیا میں احناف کے مظالم

جماعت اہلحدیث گیا پر مظالم کی داستان اہلحدیث ۳۵ء میں عرض کی جا چکی ہے ۔ خیال تھا کہ ہماری اس آواز سے متاثر ہو کر برادران اسلام ان حضرات کو سمجھائیں گے ۔ اور وہ بھی اصل حالات سے واقف ہو کر اس ناجائز ظلم کو روا رکھنے سے باز آجائیں گے ۔ مگر افسوس کہ باوجود مقامی معززین اور قانون پیشہ حضرات کے سمجھانے کے بھی ہمارے برادران احناف اپنی ضد سے باز نہیں آئے ۔ معاملہ برعکس ہی ہوتا رہا ۔ اس لئے ہر قسم کی اتمام حجت کر لینے کے بعد بمشورہ وکلاء و معززین گیا مجبوراً چھ ماہ کے بعد ۱۰ مئی ۱۹۳۵ء کو مقدمہ منجانب جماعت اہل حدیث بغرض استقرار حق عبادت بعدالت منصفی بتوکل علی اللہ دائر کر دیا گیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ اس کا انجام نیک کرے ۔ ہم کو کامیاب کر کے اپنی سچی توحید و سنت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا بول بالا کرے ۔

مقدمہ مذکور میں خرچ کی ضرورت ہے اور یہاں کے مقامی اہل حدیثوں میں یہ صلاحیت نہیں ہے کہ مقدمہ کا خرچ برداشت کر سکیں ۔ مقدمہ دائر کرنے والے اہل حدیث محض غریب ہیں ۔ اس لئے برادران با اخلاص سے امید ہے کہ تھوڑا بہت جس سے جو کچھ ہو سکے اعانت کریں ۔ کیونکہ مقدمہ مذکور ان غرباء کی نمائندگی میں جماعت اہل حدیث کی طرف سے دائر ہوا ہے یہ تو مذہبی و قومی مقدمہ ہے ۔ لہٰذا ہم لوگ امید کرتے ہیں کہ برادران اہل حدیث گیا کی بیکس و بے بضاعت جماعت کی کافی اعانت فرما کر عند اللہ ماجور ہونگے جناب محمد صاحب جہاجہا کی مدد سے مقدمہ مذکور دائر ہو سکا ہے آیندہ بھی ان کی ذات سے بہت کچھ امید ہے لیکن یہ ایک آدمی کا کام نہیں ہے ۔ سب حضرات اس میں حسب مقدور شریک ہونا چاہئے ۔

جملہ خط و کتابت محمد فرخ حسین سکرٹری انجمن اہل حدیث محلہ گھسیار ٹولہ گیا کے نام ہو ۔

(مرقومہ ۱۹ ۔ مئی ۱۹۳۵ء)

رپورٹ ماہواری واعظین
آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس
بابت ماہ محرم ۱۳۵۴ھ

(۱) مولوی عبداللہ صاحب واعظ دہلوی نے مقام گنج ڈنڈوارہ ضلع ایٹہ ۔ گنور ضلع بدایوں علیگڈھ ۔ خورجہ ۔ ہاپڑ ۔ میرٹھ ۔ سولہ ۔ سیدپور ۔ بڈسینی ۔ دہلی ۔ پٹیالہ اسٹیٹ کا دورہ کیا ۔

(۲) مولوی عبدالرزاق صاحب واعظ مظفرگڈھی نے مقام قاسم بیلا ۔ ملتان ۔ بستی دائرہ ۔ چاہ نانی والہ ۔ چاہ عبداللہ والہ ۔ بستی کدنہ ۔ چاہ مراد والا ۔ بستی آدم ۔ بستی باڑیں بیٹ ۔ عادل پیر ۔ خود کوٹ ضلع مظفرگڈھ کا دورہ کیا

(۳) مولوی شمس الدین صاحب واعظ کشمیری نے مقام موجن ۔ چشمہ دہی ۔ دول ۔ پچھ دورہ ۔ چوگام ۔ بہرہالن ۔ علیال پورہ ۔ شوپیان و مضافات شوپیاں کا دورہ کیا ۔

(۴) مولوی عبدالمجید صاحب واعظ مالدہی نے مقام فرعہ ڈانگ ۔ بابوپور ۔ زائی نگر ۔ آم طلا ۔ گوپال پور ۔ مونہ کوسہ ۔ بنید پور ۔ بھدی پور ۔ قدم تلا ۔ کبڑی گاؤں ۔ بہام بیڑا ۔ سائٹ بگھی ۔ میاں پارس ۔ مسری بھوجا ضلع مالدہ بنگال کا دورہ کیا ۔

(۵) مولوی نصیرالدین صاحب واعظ بھرتپوری نے مقام بیوان ۔ دہولیٹ ۔ بھوجا کا ۔ گادہنیر ۔ سیامدی کا ۔ کیڑا نیر ۔ شیشن ۔ بہنڈیارہ ۔ نندیرہ علاقہ بھرت پور ۔ تہن گاؤں ۔ گھتیہ ۔ راول کی ۔ ناہرپور ۔ شکراوہ ۔ گلالتہ ضلع گوڑگانوہ کا دورہ کیا ۔

(۶) مولوی رشید احمد صاحب واعظ گوڑگانوی نے موضع بوان ۔ بھوجا کا رشیشن علاقہ بھرتپور ۔ نئی ۔ جہنانہ ۔ شکراوہ ۔ گلالتہ ۔ گودہولہ ۔ بادلی ۔ لہنگا ۔ ضلع گوڑگانوہ کا دورہ کیا ۔

(۷) مولوی عبدالمجید صاحب واعظ گوڑگانوی نے ۸ محرم ۱۳۵۴ھ سے مقام بنیبی ۔ گھاسیڑا ۔ گوہانہ ۔ جلال پور ۔ ساکرس ۔ ڈاڈولی ۔ جہانڈا ۔ کوالی ۔ بے سنگہ پور سلطانپور شکراوہ ضلع گوڑگانوہ کا دورہ کیا ۔

(۸) مولوی بہرام صاحب آنریری واعظ پشاوری نے پشاور اور اس کے مضافات کا دورہ کیا ۔

(راقم محمد امین نائب ناظم اہل حدیث کانفرنس)

پریشانی خاطر!

آج ہم اپنی پریشانیٔ خاطر ان سے
کہنے تو جاتے ہیں پر دیکھئے کیا کہتے ہیں

بخدمت جناب اگزیکٹو آفیسر صاحب بلدیہ امرتسر

جناب عالی! آنجناب سے مخفی نہ ہوگا کہ بازار ڈوکریاں شہر امرتسر سے تالاب ٹنڈہ کو جو سڑک نکلتی ہے وہ عرصہ سے مرمت طلب ہے ۔ اس میں جابجا اس قدر گڑھے پڑے ہوئے ہیں کہ سواری درکنار صاف طور پر پیدل چلنا بھی دشوار ہے موسم برسات میں تو اور بھی مصیبت پیش آجاتی ہے یعنی سڑک کے تمام گڑھے کیچڑ اور پانی سے لبریز ہو جاتے ہیں تو باربرداری کے گدھوں، تانگوں اور سائیکل سواروں کے گزرنے سے تمام کیچڑ اچھل کر دوکانداروں اور راہگیروں کے کپڑوں پر پڑتا ہے ۔

اس لئے مجبوراً اس تکلیف کا اظہار کرتے ہوئے امیدوار ہوں کہ آپ اس کے انسداد کی طرف فوری توجہ فرما کر مشکور فرمائیں گے ۔

نیازمند : قاضی منظور حسین
اندر بازار ڈوکریاں ۔ شہر امرتسر

ahmadimuslim.de

۳۸/ا

آنکھیں بڑی نعمت ہیں

طب آیورویدک میں کھوئی ہوئی بصارت کو واپس لانے کیلئے اور آئندہ حالات میں عینک چھڑانے کیلئے کئی نسخے موجود ہیں۔ کوئی نہ وید ہوشن سنت ٹھاکر دت شرما وید انک کا رسائن تیرت دھارا لاہور کی تیار کردہ دوائی

نور انجن

ہزارہا اشخاص نے استعمال کر کے فائدہ حاصل کیا ہے۔ اس سے نہ صرف بینائی بڑھتی ہے بلکہ روہے اور ککروں کو بھی صحت دیتا ہے۔ قیمت فی تولہ بیس روپے (عشہ) نمونہ ایک روپیہ چار آنے (ع۴ر)

ملنے کا پتہ:- مینیجر امرت دھارا ۲۳ لاہور

۳۶/۵۱

مومیائی

مصدقہ علمائے اہل حدیث و ہزارہا خریداران "اہلحدیث" علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں۔ خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ ابتدائی سل و دق، دمہ، کھانسی، ریزش، کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ بدن کو فربہ اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کے لئے اکسیر ہے۔ دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے ...... کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت فی چھٹانک عہ ۱۲/ آدھ پاؤ ہے۔ پاؤ بھر ہے مع محصول ڈاک۔ ممالک غیر سے محصول ڈاک علاوہ۔

تازہ ترین شہادات

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب پٹنہ

"میں کئی سال سے آپ کی مومیائی کا خریدار ہوں بفضلہ بہت موثر اور مفید پاتا رہا۔ اس وقت ایک چھٹانک روانہ فرما کر مشکور کریں۔" (۲۳-اپریل ۱۹۳۵ء)

جناب دولت خاں صاحب ڈومریا گنج

"جن مریضوں کے لئے ۲ چھٹانک مومیائی منگوائی تھی۔ انہیں بفضل خدا بہت فائدہ ہے۔ ایک چھٹانک کی اور ضرورت ہے جس قدر جلد ممکن ہو بھیجدیں۔" (۲۸-اپریل ۳۵ء)

مومیائی منگوانے کا پتہ:-

حکیم محمد سردار خاں پروپرائٹر دی میڈیسن ایجنسی امرت سر

مغلظات مرزا ۴/

مرزا غلام احمد قادیانی کی بیشمار گالیوں کا ایک ایسا آئینہ ہے۔ جس میں ان کی اخلاقی تصویر اس طرح عیاں نظر آتی ہے کہ بے حیائی و بے عزتی بھی شرمندہ ہو جاتی ہے۔ آخر میں ان گالیوں کو بلحاظ حروف تہجی ردیف وار لکھ کر "اخلاق مرزا" کو برہنہ کیا گیا ہے۔ کتابت و طباعت دیدہ زیب صفحات ۲ ۷، تقطیع ۲۰/۲۶۔ قیمت فی نسخہ ۵، تقسیم و اشاعت کے لئے اٹھارہ روپیہ سینکڑہ ایک کتاب کے لئے ۵ کے ٹکٹ بھیجئے۔ ملنے کا پتہ (مولوی) نور محمد مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

۱۱/۲۵

ہندوستانی میرے کا سرمہ

سیاہ و سفید، رجسٹرڈ ۱۵۶ء

یہ آنکھوں کی اکسیر و بینظیر دوا ہے۔ سینکڑوں روپیہ کی دوائیں اچھے سے اچھے علاج جن بیماریوں میں فائدہ نہ دیتے تھے۔ اس سرمہ سے فائدہ ہوا۔ آنکھوں سے پانی بہنا، نگاہ کی کمزوری، روہے، ککرے، اندھیری پرانی لالی، جالا، پھلی، پھڑ، ناخونہ، ایسے سخت امراض میں چند دن لگانے سے آنکھیں بھلی چنگی معلوم ہوتی ہیں۔ دماغی محنت کرنے والوں کی گرمی جلن دور کر کے ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ تندرست آنکھوں کا نگہبان ہے نمونہ ۱ر کے ٹکٹ بھیج کر منگوا لو۔ اور آزما لو۔ قیمت فی تولہ عہ مع خوبصورت سرمہ دانی و سلائی کے ہمہ تولہ۔ سرمہ سفید قسم اعلیٰ بیچے موتیوں و بیش قیمت ادویات سے مرکب نہایت سریع الاثر۔ قیمت عنہ روپیہ تولہ (منگوانے کا پتہ)

مینیجر اودھ فارمیسی ہردوئی

نوٹ:- مسافران ریل کی سہولیت کو اسٹیشن ہردوئی پر بھی سرمہ فروخت ہوتا ہے۔

اکسیر عثمانی ۱۲/

آنکھوں سے پانی بہنا، نگاہ کی کمزوری، پلکوں کا اڑنا، سخت روہے، پرانی لالی، جالا، پھولی، ناخونہ وغیرہ وغیرہ مہلک امراض چشم کے لئے دفع کرنے میں بفضلہ اکسیر کا کام کرتا ہے۔ گرمی و جلن دور کر کے ٹھنڈک پہنچاتا ہے تندرست آنکھوں کا محافظ ہے۔ نمونہ ۲ر قیمت فی تولہ ایک روپیہ عہ مع محصول ڈاک۔

پتہ:- ایس۔ ایم عثمان اینڈ کو آگرہ

صحابہ کرام کی بیویوں کے حالات زندگی۔ پنجابی زبان میں منظوم۔ قیمت ۸ر (مینیجر اہلحدیث)

اہلحدیث میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

اطلاع

ہماری مشہور ہر دلعزیز خوش ذائقہ ایجاد اکسیر ہاضمہ کا استعمال کرنا اور ہر وقت ہر گھر میں رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ تمام شکایتوں کو دور کر کے معدہ کو مقوی کرتا ہے۔ اور بدن میں خون صالح پیدا کر کے تندرستی بڑھاتا ہے۔ اور دائمی قبض، بدہضمی، درد شکم اور نفخ ہو جانا، کمی اشتہا یعنی بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار آنا، منہ سے بدمزہ پانی آنا، ضعف معدہ، وبائی امراض، ہیضہ، اسہال، پیچش وغیرہ اور دیگر امراض میں مثل تریاق کے حکمی تاثیر رکھتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ سخت سے سخت غذا فوراً ہضم کرتا ہے۔ چہرہ پر رونق، رعب و جاہت پیدا کرتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنے سے کھانا فوراً ہضم ہو کر طبیعت ہلکی پھلکی اور دل خوش ہو جاتا ہے۔ اس سے معمولی غذا بھی مقویات کا کام دیتی ہے۔ فساد خون کو زائل کر کے رنگ بدن صاف شفاف رکھتا ہے۔ پژمردہ طبیعت کو خورسند کرتا ہے۔ اور وہم و فکر دور کرتا ہے۔ اس سے وقت پر جادو کا اثر ہوتا ہے۔ دل، دماغ، جگر وغیرہ اعضائے رئیسہ کو طاقت پہنچتی ہے۔ قیمت فی ڈبہ ۱۲ محصول ۵

اکسیر موتی دانت۔ دانتوں کی جملہ بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ اور دانت سفید موتیوں کی طرح چمکیلے ہو جاتے ہیں۔ قیمت صرف ۸ محصول ۵

ملنے کا پتہ

اکسیر ہاضمہ ایجنسی لاہوری گیٹ

کوچہ جٹاں ۳۶۹ امرت سر

قادیان میں زلزلہ برپا کر دینے والی لاجواب کتاب

حالات مرزا

یعنی

مرزائی مذہب کی اصلیت

۵/۱۲

اپنے مضمون میں بالکل انوکھی، قادیانی تحریک کے لئے شمشیر براں ہے۔ قیمت صرف ۵ ہے۔ بیرونجات سے منگوانے والے حضرات ۶ کے ٹکٹ بھیجکر منگوا سکتے ہیں۔

پتہ:- محمد اسحٰق امرتسری کتب خانہ حقانی امرتسر

۳۴/۵۱

تمام دنیا میں بے مثل

سفری حمائل شریف

مترجم و محشی اردو کا ہدیہ چار روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

مشکوٰۃ مترجم و محشی

اردو کا ہدیہ سات روپے

ان دونو بینظیر کتابوں کی زیادہ کیفیت اس اخبار میں ایک سال چھپتی رہی ہے۔

عبدالغفور غزنوی مالک کارخانہ

انوار الاسلام امرتسر

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس سید سجاد حسین صاحب جعفری ایم۔اے ایل۔ایل۔بی ڈسٹرکٹ جج سرکار ریاست مالیر کوٹلہ۔ نمبر مقدمہ ۶۔۳۴

ہر دواری لال پسر لالہ گوکل چند اگر دوال سکنہ لودھیانہ ضلع لدھیانہ۔ مدعی

بنام ہرنام سنگھ، گورنام سنگھ بالغان۔ دریام سنگھ نابالغ بولایت ہرنام سنگھ برادر حقیقی خود۔ پسران سندر سنگھ قوم جٹ سکنہ متوفی اصل وارثان و قائمقام قانونی رام سنگھ مقروض متوفی۔ مدعا علیہم

دعویٰ دلا پانے مبلغ ۱۰۹۸ کلدار اصل و سود

مقدمہ مندرجہ بالا میں مدعا علیہم کے نام چند دفعہ سمن جاری ہوئے مگر تعمیل نہیں ہوئی۔ مدعی نے درخواست مع بیان حلفی پیش کی ہے کہ مدعا علیہم دانستہ روپوش ہیں اور تعمیل سے گریز کرتے ہیں۔ معمولی طریق سے تعمیل ہونی مشکل ہے۔ بذریعہ اشتہار تعمیل کرائی جاوے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بتاریخ ۲۷ جون ۱۹۳۵ء کو اصالتاً یا وکالتاً محکمہ ہذا میں حاضر ہو کر پیروی و جوابدہی مقدمہ کرو۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی۔

آج بتاریخ ۲۰ مئی ۱۹۳۵ء بدستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔ دستخط حاکم مہر عدالت

اہلحدیث بھائیوں کیواسطے بینظیر تحفہ

سرمہ مفید عالم

۳۴/۱۲

قیمت فی شیشی ۲

دافع آشوب چشم، دھند جالا غبار، پڑبال شکوری، رتوندی، پھولا، نزول الماء، پلکوں کا گر جانا، ابتدائی موتیا بند تمام امراض کے لئے مفید ہے۔ تین شیشیوں کے خریدار کو ایک شیشی مفت محصول معاف

ملنے کا پتہ حکیم سید نیک عالم شاہ مقام گھوڑیالہ براستہ بھوپالوالہ پنجاب

ضرورت ہے

۲۲/۱۲

سکول فار الیکٹریشنز لودھیانہ (گورنمنٹ ریکگنائزڈ) کے لئے ہر قابلیت کے طلباء کی جو بجلی کا کام سیکھنا چاہیں۔ یاد رہے کہ پنجاب، فرانٹیر، اور صوبہ دہلی میں ماسوا اسکول ہذا کے بجلی کی کوئی پرائیویٹ درسگاہ لوکل گورنمنٹ کی منظور شدہ نہیں۔

پراسپکٹس مفت۔

منیجر

سرمہ نور العین

۲۳/۲۵

(مصدقہ مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب) کے اس قدر مقبول ہونے کی وجہ یہی ہے کہ یہ نگاہ کو صاف کرتا ہے۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا اور عینک سے بے پرواہ کرتا ہے۔ نگاہ کی کمزوریوں کا بینظیر علاج ہے۔ قیمت ایک تولہ ۱۲

منیجر دواخانہ نور العین مالیر کوٹلہ (پنجاب)

سوانح احمدی۔ امیر المومنین سید احمد صاحب بریلوی کی سوانح۔ قیمت ۶ (دہلی)

نقشہ آمد و خرچ انجمن اہلحدیث مراد آباد واقع مسجد اہلحدیث سبزی بازار

من ابتداء محرم الحرام ۱۳۵۳ھ لغائت ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ

آمد

از مسجد بابت کتب خانہ و اشاعت سنت انجمن عہ
ملا عبد اللہ خادم مسجد دو مرتبہ ۴ر
منشی محمد عثمان صاحب محلہ پیر غیب متعدد مرتبہ ۱۴ر
منشی حسین الدین خان صاحب بدایونی ۱ر
عبد الحمید صاحب پارچہ فروش بدایونی متعدد مرتبہ ۱۴ر
علی احمد صاحب پارچہ فروش بدایونی دو مرتبہ ۵ر
حافظ محمد یونس صاحب - دو مرتبہ - - ۳ر
منشی منظر الدین صاحب - - - - ۲ر
جمیل احمد - تین مرتبہ - - - - ۱۱ر
قیام الدین صاحب - - - - ۲ر
سعید احمد - دو مرتبہ - - - - ۲ر
محمد اکبر صاحب محلہ اصالت پورہ - ۱ر
منشی محمد ابراہیم صاحب - تین مرتبہ - - ۱۳ر
منشی انعام رسول صاحب - دو مرتبہ - ۱۱ر
حاجی نور الہٰی صاحب سوت والے صدر بازار دہلی صہ ر
حاجی عبد الصمد صاحب پیتل والے صدر دہلی للعہ ر
شیخ محمد یعقوب صاحب محمد عثمان صاحب
کارخانہ ظروف پہاڑ گنج دہلی } سے ر
حاجی بشیر الدین صاحب صدر بازار دہلی سے ر
مولوی محمد عثمان خان صاحب کیٹری - عہ
مستری محمد ابراہیم محمد اسماعیل صاحبان
محلہ مفتی ٹولہ - دو مرتبہ } ۴ر
حاجی حامد حسین صاحب صدر الدین نگر - بلعہ ۲ر
ابو بکر خان صاحب کیٹری - - - عہ ر
منشی محمد حسین صاحب - - - - ۲ر
والدہ جمیل احمد - - - - - ۱ر
ہمشیرہ گان حافظ محمد یونس - - - ۴ر
بابو عبد الرحمٰن صاحب لاہوری - دو مرتبہ - ۱۰ر
میزان - ۳ - ۱۳ - ۵۴ روپے

الراقم بندہ محمد عفی عنہ خادم انجمن اہلحدیث بقلم خود۔

حساب جانچ کیا گیا۔ صحیح ہے۔
انعام رسول بقلم خود۔

خرچ

قیمت اخبار اہلحدیث امرتسر - - - - ۱ر
خطوط ڈاک و کاغذ وغیرہ ہم بجائے تحریر رسالجات عہ
خرید بستان التفاسیر مجلد - - - - عہ
طبع رسالہ احسن البدایات فی تنقید الروایات
الفقہیات ایک ہزار از دہلی - - - ۹
زاد راہ مع خوراک ملا عبد اللہ صدر الدین نگر ۵ر
جلد بندی مجموعہ اخبار اہلحدیث - - - ۶ر
بابت امداد مسجد - - - - - ۶ر
بابت ارسالگی نقشہ حساب معہ اشاعت فنڈ
اہلحدیث امرتسر و محصول ڈاک منی آرڈر عہ
میزان - ۹ - ۷ - ۳۶ روپے
فاضل از خرچ جمع - ۹ - ۵ - ۹ روپے

محمد عثمان بقلم خود

حساب جانچ کیا گیا صحیح ہے۔ انعام رسول بقلم خود

نقشہ آمد و خرچ مسجد اہلحدیث

من ابتداء یکم محرم الحرام ۱۳۵۳ھ لغایت ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ
ایک سال بابت کرایہ دوکانات مسجد موصوف
سبزی منڈی چوک مراد آباد

آمد

وصولی کرایہ دوکان کلاں دو ماہ محرم و صفر - عہ
ایضاً دوکان ثانی کلاں ایک ماہ محرم الحرام عہ
ایضاً دوکان خورد ڈیڑھ ماہ محرم و صفر - ے
ایضاً متفرق - - - - - ۱۱ر
ایضاً دوکان خورد ۳ ماہ دس یوم شعبان
لغائت ذی الحجہ - - - ۱۳ر
ایضاً کوٹھری خورد دو ماہ رمضان و شوال ۶
ایضاً دوکان خورد ایک ماہ ذی الحجہ - - ۶
ایضاً از انجمن اہلحدیث بابت امداد مسجد - - ۶ر
میزان آمد - ۹ - ۱۴ - ۵۱ روپے

اقسام خرچ مسجد

بابت ادائیگی قرضہ ۱۳۵۲ھ مندرجہ اخبار اہلحدیث
۲۹ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ صفحہ ۱۹
بابت امداد کتب خانہ مسجد معہ اشاعت سنت عہ

خرچ

بابت نقول فیصلہ ہائی کورٹ الہ آباد و ڈگری
نقشہ ۱۹۰۳ء وغیرہ - - - لعہ
ایضاً بمقدمہ دعویٰ حاجی رحمٰن ۱۵ شوال ۱۳۵۳ھ ہے
روغن گل دیا سلائی بتی - - - للعہ
بابت تپائی و مرمت وغیرہ تار کول مسجد و دوکانات
و خرید تالے - - - - - مہ
کھورہ وغیرہ برائے سوختنی درسقایہ - ۴ر
صفائی بیت الخلاء - - - - عہ
چٹائی مسجد - - - - - ۲ر
بابت ارسالگی نقشہ حساب معہ اشاعت فنڈ
اہلحدیث امرتسر ۱۳۵۲ھ - - - - عہ
میزان خرچ - ۹ - ۱۴ - ۵۱ روپے

جملہ آمد و خرچ معہ رسیدات و دستخط
وصول کنندگان حسب کرایہ نامہ جات۔

الراقم بندہ عزیز الدین متولی مسجد بقلم خود۔ محمد عثمان

حساب جانچ کیا گیا۔ صحیح ہے
انعام رسول بقلم خود

کتاب الروح

علامہ عبد الہادی مصری کی عربی تصنیف کا اردو ترجمہ ہے۔ جس میں روح انسانی کے متعلق نہایت محققانہ اور فلسفیانہ بحث کی گئی ہے۔ قابل دید کتاب ہے۔ قیمت صرف ۸ر۔ محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

محکمہ صنعت و حرفت پنجاب

۱/۲

داخلہ کا اعلان

گورنمنٹ سنٹرل ویونگ انسٹی ٹیوٹ امرتسر کا نیا سشن یکم اکتوبر ۱۹۳۵ء سے شروع ہوگا۔

بالائی (A) کلاس اور آرٹیزن (B) کلاس کے داخلہ کی درخواستیں ذیل کے پتے پر ۱۵- جولائی ۱۹۳۵ء کو یا اس سے پیشتر پہنچ جانی چاہئیں۔ درخواستیں اس مقررہ فارم پر لکھی جانی چاہئیں جو درخواست دینے پر مل سکتا ہے۔ درخواست دیتے وقت یونیورسٹی کا یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ۔ چال چلن کی سندات اور عمر اور صحت کے سرٹیفکیٹ بھی بھیجنے چاہئیں۔

چند وظیفے جن کی مقدار اوسطاً آٹھ روپے ماہوار ہے قواعد و ضوابط کی شرطوں کے ماتحت بہترین مستحق امیدواروں کو دیئے جاتے ہیں۔

ہندوستانی ریاستوں یا دوسرے صوبوں کے امیدوار بھی داخل کر لئے جاتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ داخلہ کے وقت ڈھائی سو روپے سالانہ کی رقم پیشگی ادا کر دیں۔

منتخب شدہ امیدواروں کو داخلہ کے دن مندرجہ ذیل رقوم بطور امانت داخل کرنی پڑتی ہیں۔ یہ رقوم (نمبر ۵ و ۶ کے سوا) کورس پورا ہوجانے پر واپس لی جاسکتی ہیں۔

۱- ضمانت بالائی کلاس (A) کے لئے دس روپے
۲- ضمانت آرٹیزن کلاس (B) کے لئے پانچ روپے
۳- ضمانت برائے کتب لائبریری پانچ روپے
۴- ضمانت برائے ہوسٹل دو روپے
۵- کھیلوں کے لئے سالانہ چندہ برائے (A) کلاس دو روپے۔ برائے (B) کلاس ایک روپیہ
۶- ماہوار ٹیوشن فیس ایک روپیہ برائے (A) کلاس - ۸/ برائے آرٹیزن کلاس

ہوسٹل میں بیرونی امیدواروں کے لئے چار آنے ادا کرنے پر جگہ مہیا کر دی جاتی ہے۔

کھڈیوں اور ترقی یافتہ طریق ہائے پارچہ بافی پر نظری اور عملی ٹکنیکل تعلیم کے ساتھ ساتھ رنگریزی۔ فنشنگ اور بلیچنگ کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ آخری سال کے طالب علموں کو کمرشل ٹریننگ کلاس میں بھی کام کرنا پڑتا ہے۔ جو تجارتی پیمانے پر پارچہ بافی کی پوری پوری مشق کرانے کے لئے جاری کی گئی ہے۔

پارچہ بافوں کو ریشم بافی اور خوبصورت نقش و نگار کے ڈیزائن تیار کرنے کی تعلیم دینے کے لئے ایک سپیشل کلاس بھی کھولی گئی ہے۔ یہ کلاس اکتوبر ۱۹۳۵ء سے شروع ہوکر چھ ماہ تک رہے گی۔ اس کے داخلہ کے اور دوسرے قواعد وہی ہیں جو آرٹیزن کلاس کے ہیں۔ جن امیدواروں کو کھڈیوں پر پارچہ بافی کا پہلا تجربہ حاصل ہوگا۔ ان کو ترجیح دی جائے گی۔

قواعد کی پوری تفصیلات پراسپکٹس میں درج ہیں۔ جو ذیل کے پتے سے مل سکتے ہیں۔

دستخط
ٹکسٹائل ماسٹر گورنمنٹ سنٹرل ویونگ انسٹی ٹیوٹ امرتسر

مسلمانوں کا دور جدید
اور
ہندوستان کا مستقبل

پروفیسر لوتھارپ سٹاڈرڈ کی نیو ورلڈ آف اسلام" کا اردو ایڈیشن یعنی صدی سابقہ و حال کی اسلامی جدوجہد کا اصلی فوٹو۔ مشرق قریبہ میں مغربی سیاست بعد از جنگ کی مفصل روئداد ہندوستان کے سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی تغیرات کی دلچسپ کیفیت اور ان سب کی بنا پر آنے والے امکانات کا صحیح جائزہ۔ سائز ۲۰×۲۶ ضخامت ۴۰۴ صفحات۔ مرتبہ و مؤلفہ مولانا عبد القیوم صاحب ملک بی۔ اے علیگ بیرسٹرایٹ لاء۔ قیمت صرف عہ (ایک روپیہ)

خون کے پیاسے

کسی پیر گدی نشین کے پوشیدہ رازوں کا انکشاف۔ جن کو سن کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ قابل دید ہے۔ بطرز ناول کے ہے۔ قیمت ہر دو حصہ ایک روپیہ۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

ہتھیلی میں ½ چاند رجسٹرڈ

ایک فرانسیسی ڈاکٹر کی ایجاد ہے جو مثل ورق کے ہے اس کے دو قطرے ملائی یا شہد میں ملاکر کھانے سے بے حد طاقت پیدا ہوتی ہے۔ مسرت اور آزور قوی بن جاتا ہے۔ اس کا ایک قطرہ ۱۰ قطرے خون کے پیدا کرکے آدمی کو مثل فولاد کے کر دیتا ہے۔ ضعف دماغ، باہ، مثانہ، جریان، رقت منی، بدخوابی، بدہضمی، عورتوں کے جملہ عوارض، سوکھنا، زردی، لاولدی وغیرہ کو دفع کرنے میں اکسیر ہے۔ زیادہ ... شہرہ ہے۔ قیمت ایک شیشی ... ایک شیشی مفت۔ محصول ...
پتہ:۔ محمد شفیق ...

خریدار نمبر ۱۰۷۵۶
بخدمت جناب مولوی سید عبدالر...
ناظم کتبخانہ نذیریہ عامرپور ...
دہلی۔